بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل بید اللہ ...

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳	۱۴ ماہ فتح ۱۳۲۴ھش	۸ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ	۱۴ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۲

BUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES
DEC 45
GURDASPUR

GADIAN

۹۲۵۵ جناب ... صاحب ... گورداسپور
Gurdaspur.

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱½ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بخار میں کمی ہے۔ نقرس کی درد میں بھی قدرے افاقہ ہے۔ البتہ آج سر میں درد کی شکایت ہے احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔

- حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ کے لئے انجمن مینوفیکچرنگ کمپنی نے ایک بکرا بطور صدقہ غربا و مساکین میں تقسیم کیا۔

جلسہ گاہ کی تعمیر سابقہ مقام پر شروع ہو گئی ہے۔ جلسہ سے متعلق دوسرے انتظامات بڑی سرگرمی سے کئے جا رہے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۸ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

رسید مژدہ کہ ایامِ نو بہار آمد

از ایڈیٹر

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے وہ مبارک ایام قریب آ رہے ہیں۔ جن میں شمع محمدی کے پروانے دیارِ احمد میں جمع ہو کر حضرت احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان پیشگوئیوں کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھیں گے۔ جن میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے زمانہ میں قادیان کی ترقی اور اس میں آپ کے فداکاروں کی بکثرت آمد کی خبر دی گئی تھی۔ جبکہ آپ ابھی گوشۂ تنہائی میں تھے۔ اور لوگ آپ سے چنداں روشناس نہ تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ۱۸۸۶ء میں آپ کو الہاماً فرمایا:۔

۱۔ "خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیگا۔"

۲۔ "وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے۔ اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے۔ لیکن خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا۔"

۳۔ "میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔ اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دونگا۔ اور ان میں کثرت بخشوں گا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۴۳۔۱۴۴)

۴۔ نیز فرمایا "یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچیگی دُور کی راہ سے مدد کرنے والے آئیں گے۔ ایسے لوگ تیری مدد کرینگے۔ جن پر ہم آسمان سے وحی نازل کرینگے۔" (تذکرہ صفحہ ۲۴۹)

۵۔ پھر فرمایا "وسع مکانک۔ یعنی اپنے مکان کو وسیع کرے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۲)

ایک اور الہام میں فرمایا۔ ولا تصعّر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس کہ جب یہ پیشگوئیاں پوری ہونگی اور ایسا وقت آئے گا۔ تو اس وقت ملال ظاہر نہ کرنا۔ اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا۔ (تذکرہ ۵۲)

غرض اس رنگ میں بہت سی پیشگوئیاں ہیں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخلصین کی جماعت کے دیئے جانے۔ آپ کے نام کے اکناف عالم میں پھیلنے۔ آپ کے مخالفین کے ناکام و نامراد رہنے قادیان کو "مرجع خواص" بنانے کی بشارات دی گئی ہیں۔ سو الحمد للہ کہ اب کوئی ایسا ملک نہیں۔ جہاں آپ کا اسم مبارک نہ پہنچا ہو۔ اور جہاں آپ پر درود بھیجنے والے موجود نہ ہوں۔ پھر ان پیشگوئیوں میں یہ بھی بتایا گیا تھا۔ کہ آپ کی خاطر کثرت سے لوگ قادیان آیا کرینگے۔ چنانچہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہ پیشگوئیاں نہایت آب و تاب کے ساتھ پوری ہوتی ہیں۔ جبکہ مرکز سلسلہ احمدیہ میں شعائر اللہ کی زیارت سے اپنے ایمان تازہ کرنے کے لئے ہزاروں مرد اور عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حقائق و معارف سے پُر مواعظ سنکر اپنے ایمانوں کو صیقل کیا جاتا۔ دیگر علماء کی تقاریر سے استفادہ کیا جاتا ہے۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے اب کے یہ نہایت ہی مبارک تقریب جسکی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی۔ حسب دستور ۲۶۔۲۷۔۲۸ ماہ فتح (دسمبر ۱۹۴۵ء) بروز بدھ جمعرات۔ جمعہ منعقد ہوگی۔ ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ حتی الامکان اس کے برکات و انوار سے متمتع ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دے۔ خود حاضر ہو۔ اور اپنے اعزہ و اقارب کو ہمراہ لانے کا انتظام کرے۔ اور پھر یہاں پہنچکر جہاں اپنے اوقات کو دعا استغفار درود شریف۔ نوافل اور ذکر الٰہی میں صرف کرے۔ وہاں شعائر اللہ کی زیارت کے علاوہ پوری باقاعدگی کے ساتھ تقریریں سنے۔ ان بزرگان سلسلہ احمدیہ کی صحبت سے بھی فیضیاب ہو۔ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت و رفاقت سے مشرف ہونے کا فخر حاصل ہے۔ اس تقریب میں شامل ہونا جس قدر ضروری ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ۱۹۰۰ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جب لوگ کم آئے۔ تو حضور علیہ السلام۔ نے اس پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں۔ کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔ کہ وہ کیا بن جائیں وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں۔ اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالےٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود اپنے بال بچوں کو لے کر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آئے۔ اور اس کی برکات سے مستفید ہو بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی ساتھ لائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد احباب کو پیش نظر رکھتے ہوئے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی پوری کوشش کرنی چاہیئے فرماتے ہیں۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک صاحب ضرور تشریف لائیں۔ جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لائیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔"

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

۹ مزید احمدی مجاہدین کی اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے انگلستان کو روانگی

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم سے مندرجہ ذیل واقف مبلغین حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کے ماتحت ۱۷ - دسمبر بروز دوشنبہ پونے تین بجے کی گاڑی سے برائے اعلائے کلمۃ اللہ و اشاعتِ اسلام انگلستان روانہ ہونگے -

(۱) چوہدری ظہور احمد صاحب بی - اے باجوہ
(۲) ملک عطاء الرحمن صاحب
(۳) چوہدری کرم الہی صاحب ظفر
(۴) مولوی غلام احمد صاحب بشیر مولوی فاضل
(۵) چوہدری اللہ دتا صاحب مولوی فاضل
(۶) چوہدری محمد اسحٰق صاحب ساقی مولوی فاضل
(۷) ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
(۸) مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل
(۹) حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی فاضل -

احباب جماعت دعا فرمائیں - کہ خدا تعالیٰ انہیں خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچائے - اور اپنے مقصد میں کامیاب کرے -

عبد المغنی سیکرٹری
فارن مشن تحریک جدید قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

غیر احمدیوں سے رشتہ کرنیوالوں کے حالات

۷ دسمبر کے الفضل میں نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مندرجہ عنوان کے ماتحت ایک نوٹ شائع ہو چکا ہے - جس میں یہ استدعا کی گئی ہے - کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف غیر احمدیوں سے رشتہ کرنیوالوں کے حالات قلمبند کر کے بھجوائے جائیں - حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تفسیری نوٹوں میں ہے - کہ جن لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے خلاف ایسا کیا ہے - ان لڑکیوں کو ہم نے سکھ کی زندگی بسر کرتے نہیں دیکھا - پس جن احباب کو ایسے واقعات کا علم ہو - وہ حالات قلمبند کر کے نظارت تعلیم و تربیت کے دفتر میں بھجوا دیں یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہمراہ لے آئیں -

(ناظر تعلیم و تربیت)

ریویو

ایک نہایت قیمتی اور مفید رسالہ — "کر — نہ کر"

خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کو صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے - باوجود ناسازئی طبع جماعت کی دینی اور دنیوی تعلیم و تربیت سے متعلق نہایت قیمتی خدمات سرانجام دیتے رہتے ہیں - آپ کا ایک مرتب فرمودہ رسالہ "کر - نہ کر" کے عنوان سے حال میں شائع ہوا ہے - جو باوجود چھوٹے سائز کے صرف پچاس صفحات پر مشتمل ہونے کے ایک ہزار دو سو نہایت قیمتی اور بے حد مفید اوامر و نواہی پر مشتمل ہے - اور جامعیت کا یہ حال ہے کہ انسانی زندگی کے ہر پہلو یعنی جسمانی تمدنی - معاشرتی - تعلیمی - اخلاقی اور مذہبی کے متعلق نہایت مختصر الفاظ میں برجستہ فقرات میں سلجھی ہوئی آسان زبان میں نصائح موجود ہیں - یہ مجموعہ اگرچہ بغیر کسی سند اور حوالہ کے ہے - لیکن ہر بات مستند اور ہر فقرہ اسلامی تعلیم سے اخذ کردہ ہے - بچے اور نوجوان - مرد اور عورتیں سب اس سے فائدہ اٹھا سکتے اور بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں - ابتدا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختصر ناصحانہ فقرات جو درج کئے ہیں - ان سے اس مجموعہ کو چار چاند لگ گئے ہیں - اور اس کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے - قیمت صرف ۴ر فی کاپی ہے - لکھائی - چھپائی عمدہ ہے - کاغذ بھی اچھا لگایا گیا ہے - یہ قیمتی رسالہ قادیان کے سب کتب فروشوں سے مل سکتا ہے -

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے - نہ کہ ایڈیٹر کو

تحریک جدید کے دفتر اول کا بارھواں سال اور دفتر دوم کا سال دوم

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بارہویں سال کا خطبہ شائع ہونے پر اس حقیقت کا انکشاف کر دیگا کہ جماعت کے مخلصین سے بارھویں سال کے لئے فرمایا کہ وہ کم سے کم اپنی گیارھویں سال کی رقم پر اضافہ کریں - کیونکہ اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے دن بدن ضرورت بڑھتی جا رہی ہے - پس نہ صرف بارھویں سال میں گیارھویں سال پر اضافہ ہی کرنا چاہئے - بلکہ جنہوں نے اپنی آمد کے مقابل میں نمایاں اضافہ نہیں کیا ہوا - بلکہ دو دو سو چار چار سو روپیہ لیکر دس بیس پچاس روپیہ کی قربانی کی ہوئی ہے - اور تحریک جدید میں ایسے احباب ہیں - انہیں چاہئے کہ گیارھویں سال پر ہی اضافہ کر کے بارھویں سال کا وعدہ نہ لکھوائیں - بلکہ بارھویں سال میں غیر معمولی اضافہ کر کے وعدہ لکھوائیں - جیسا کہ خاکسار کی یادداشت میں حضور کا یہ فقرہ ہے -

"میں جماعت کے مخلصین سے کہتا ہوں - کہ وہ اپنے اخلاص کا اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے بارھویں سال میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر وعدے لکھوائیں"

پس اس ارشاد کی تعمیل میں آپ نے اپنا وعدہ بارھویں سال میں گیارھویں سال پر نمایاں اضافہ سے اپنے رب کے حضور پیش کر کے اس کی رضا حاصل کرنا ہے -

وہ جو دفتر دوم کے سال دوم میں حصہ لینے والے ہیں - ان کے لئے ایک رعایت حضور نے منظور فرما دی ہے - وہ یہ کہ اگر کوئی اپنی ایک ماہ کی پوری آمد راہ خدا میں نہ دے سکے - تو اپنی ایک ماہ کی آمد کا ¾ حصہ دے دے - یا اتنا بھی نہ کر سکے - تو اپنی ایک ماہ کی آمد کا ½ حصہ دے کر شامل ہو سکتا ہے - اس سے کم نہیں پس اس جہاد میں کارکنان کو اپنی فہرستیں جلد سے جلد مکمل کر کے حضور کے براہ راست پیش کرنا چاہئے - یا حضور کے پیش کرنے کے لئے اس دفتر میں ارسال فرمائیں - خاکسار برکت علی خان فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

عربی تقاریر کے چوتھے انعامی مقابلہ کے بارے میں ضروری اعلان

بعض مقامی مجبوریوں کے ماتحت عربی تقاریر کا چوتھا انعامی مقابلہ ۱۶ - دسمبر کی بجائے ۲۱/۲۲ دسمبر یعنی جمعہ و ہفتہ کی درمیانی شب کو بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا - انشاء اللہ تعالیٰ تقریر کرنے والے دوست اور دوسرے احباب مطلع رہیں - تقاریر مقررہ چار عنوانوں کے ماتحت ہونگی - ہر لیکچرار کو ایک عنوان انتخاب کرنے کا حق ہوگا - اس مقابلہ میں شامل ہونے والے اپنے نام اور مضمون منتخب کردہ سے ۲۰ دسمبر دوپہر تک اطلاع دے سکتے ہیں - جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق اسی وقت اول - دوم اور سوم رہنے والوں کو انعامات دیئے جائینگے -

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

جلسہ سالانہ پر مکانات کا مطالبہ کرنے والے احباب

جن دوستوں نے جلسہ سالانہ پر مکان مہیا کرنے کے لئے خواہش کی ہے - ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے - کہ قادیان میں مکانوں کی بہت قلت ہے - کیونکہ ایک عرصہ سے نئے مکان نہیں بنے - اور آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے موجودہ مکانوں میں گنجائش بہت کم ہے -

بایں ہمہ ہماری انتہائی کوشش ہے - کہ جن دوستوں نے پرائیویٹ قیامگاہ کی خواہش کی ہے - ان کیلئے مناسب انتظام کر دیا جائے - لیکن ہو سکتا ہے - کہ باوجود ہماری خواہش اور کوشش کے بعض دوستوں کیلئے علیحدہ قیامگاہ کا انتظام نہ ہو سکے - اس صورت میں ایسے دوستوں کو خود تو جماعت متعلقہ میں ٹھہرنا ہوگا - اور انکی مستورات کو اجتماعی انتظام کے ماتحت دار المسیح یا ایسی ہی کسی اور مشترکہ قیامگاہ میں - بہرحال قیامگاہوں کے متعلق جو بھی فیصلہ ہوا - اس سے دوستوں کو بروقت اطلاع کر دی جائیگی -

خاکسار بشیر احمد ونیس افسر مکانات جلسہ سالانہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا عدیم المثال فہم قرآن

بالمقابل تفسیر نویسی اور مولوی ثناء اللہ صاحب

گر نبودے در مقابل روئے مکروہ سیاہ ٭ کس چہ دانستے جمال شاہد گلفام را

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"علم قرآن سے بلاشبہ باخدا اور راستباز ہونا بھی ثابت ہے۔ کیونکہ بموجب آیت لا یمسّہ الّا المطھرون۔ صرف پاک باطن لوگوں کو ہی کتاب عزیز کا علم دیا جاتا ہے۔ لیکن صرف دعوے قابل تسلیم نہیں۔ بلکہ ہر ایک چیز کا قدر امتحان سے ہو سکتا ہے۔ اور امتحان کا ذریعہ مقابلہ ہے۔ کیونکہ روشنی ظلمت سے ہی شناخت کی جاتی ہے۔" (اشتہار پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی ۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء)

مقابلہ کی دعوت

اس امتحان کے لئے حضور نے متعدد مرتبہ مخالف علماء کو مقابلہ کی دعوت دی۔ مگر اپنی علمی پردہ دری کے خوف سے یہ موت کا پیالہ پینے کی کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ حضور کی وفات کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کئی دفعہ علماء کو اس میدان میں مقابلہ کے لئے للکارا۔ چنانچہ الفضل ۱۴ر جولائی ۱۹۲۵ء کے صفحہ ۴ پر حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر حقائق و معارف سے وہ حقیقی معارف مراد ہیں۔ جن سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے۔ اور جن میں انسان کے اخلاق و اعمال کی درستی اور اس کے تعلق باللہ کے اعلیٰ سے اعلیٰ ذرائع بتلائے گئے ہیں۔ تو ان کے لکھنے کے لئے ان مولویوں کو میں اپنے مقابلہ پر بلاتا ہوں۔ اگر وہ آئے تو دیکھیں گے کہ حضرت مرزا صاحب کے ایک ادنیٰ غلام کے مقابلہ میں ان کا کیا حشر ہوتا ہے ان کی قلمیں ٹوٹ جائینگی۔ ان کے دماغوں پر پردے پڑ جائینگے۔ اور وہ کچھ نہیں لکھ سکیں گے اگر ان میں ہمت و جرأت ہے تو مقابلہ پر آئیں۔"

اسی طرح "الفضل" ۸ر مارچ ۱۹۳۸ء میں آپ نے فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود نے ان علماء کو چیلنج دیا کہ میرے مقابل پر آ کر تفسیر لکھو۔ اگر ان علماء میں علم ہوتا۔ تو وہ اسے قبول کیوں نہ کرتے۔ پھر حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا یہ تفسیر کا کام میرا ہے یا اس کا جو مجھ سے ہو۔ اور اس طرح یہ دروازہ اپنی جماعت کے لئے بھی کھلا رکھا ہے۔ اب میں نے بھی کئی بار چیلنج دیا ہے۔ کہ قرعہ ڈالکر کوئی مقام نکال لو۔ اگر یہ نہیں تو جس مقام پر تم کو زیادہ عبور ہو۔ بلکہ یہاں تک کہ تم ایک مقام پر جتنا عرصہ چاہو غور کر لو۔ اور مجھے وہ نہ بتاؤ۔ پھر میرے مقابل پر آ کر اسکی تفسیر لکھو۔ دنیا فوراً دیکھ لیگی۔ کہ علوم کے دروازے مجھ پر کھلتے ہیں یا ان پر مگر کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ کہ سامنے آئے۔"

کوئی مقابلہ پر نہ آیا

مگر آج تک کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا۔ جو نیک نیتی اور صفائی قلب سے اس پر لبیک کہنے والا ہو۔ یا دشمن بخیر مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری رئیس المتعصّفین نے اگرچہ کبھی صاف اور سیدھے طور پر اس میدان میں آنے کی جرأت نہیں کی تاہم جن لوگوں کی نظر سے ان کا وہ اعلان گذرا ہوگا۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے۔ "دیوبندیوں کے ساکت رہنے پر میں سینہ ٹھونک کر میدان میں آ نکلا۔ کہ میں دیوبندی ہوں مجھ سے مقابلہ کر لو۔" (اہلحدیث ۹ر جون ۱۹۴۲ء) وہ دل میں خیال کرتے ہونگے۔ کہ اگر مولوی صاحب بالمقابل تفسیر لکھتے۔ تو معلوم نہیں حقائق و معارف کے کیسے کیسے دریا بہا دیتے ایسے لوگوں کی تسلی کے لئے نیز اس لئے بھی کہ اگرچہ قریباً نصف صدی سے اس قسم کے متحدیانہ اعلانات ہوتے آئے ہیں۔ اور بعض دفعہ مخالفوں نے ان تحدیوں کو بظاہر قبول بھی کر لیا ہے تاہم کبھی ایک دفعہ بھی اس قسم کے مقابلہ کا عملی رنگ میں اتفاق نہیں ہوا جس سے یہ ربانی نشان اپنے پورے جلال کے ساتھ ظاہر ہوتا۔ اور اس طرح اکثر لوگ اس مقابلہ کے ظہور میں آنے کے لئے مدت سے چشم براہ ہیں۔

مقابلہ کا ایک اور طریق

ہم نے ارادہ کیا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی فرمودہ چند آیات کی تفسیر کا مقابلہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی تفسیر سے کریں۔ تا لوگوں کی نہ صرف ایک دیرینہ خواہش پوری ہو جائے۔ بلکہ ان کو ایک اور ایک دو کیطرح حق و باطل میں تمیز کرنے کا موقعہ بھی مل جائے۔ صحبت امروزہ میں قرآن کریم کے پہلے پارہ کی ایک ابتدائی لیکن نہایت ہی معرکۃ الآراء آیت کی تفسیر بطور مقابلہ پیش کی جاتی ہے:۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیان فرمودہ تفسیر

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اپنی ایک تقریر میں جو انقلاب حقیقی کے نام سے طبع شدہ ہے۔ اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں۔

(۱) "اس سے ظاہر ہے کہ آدم وہ پہلے نبی تھے جنہوں نے تمدن کی بنیاد ڈالی۔ اور نظام کو قائم کیا مگر اس جگہ آدم سے مراد وہ آدم نہیں۔ جس سے نسل انسانی چلی۔ بلکہ وہ آدم مراد ہیں۔ جن سے تمدن کا دور چلا۔ یعنی اس سے پہلے انسان تمدن کے اس مقام تک نہیں پہنچا تھا۔ کہ شریعت کا حامل ہوتا۔ بلکہ ابھی وہ متمدن بھی نہیں تھا۔ اور نہ اس قابل تھا۔ کہ انسان کہلاتا بلکہ زیادہ سے زیادہ ایک اعلےٰ حیوان کہلانے کا مستحق تھا۔" (صفحہ ۲۸)

(۲) "پس ایک زمانہ انسان پر ایسا آیا ہے۔ کہ جبکہ وہ گو انسان ہی کہلاتا۔ مگر ابھی وہ حیات دائمی پانے کا مستحق نہیں تھا۔ جب اس حالت سے اس نے ترقی کی۔ اور اسکا دماغ اس قابل ہو گیا۔ کہ وہ قانون شریعت کا حامل ہو سکے۔ تو پہلا قانون جو اللہ تعالےٰ کیطرف سے اترا وہ یہ تھا کہ ملکر رہو اور ایک افسر کے ماتحت اپنی زندگی بسر کرو۔ گویا اللہ تعالےٰ کیطرف سے پہلا قانون لانے والا سادہ عبادت الٰہی کے علاوہ صرف یہی پیغام الٰہی لے کر آیا تھا۔ کہ تم عائلی اور تمدنی زندگی اختیار کرو۔ تمہارا ایک حاکم ہونا چاہیئے۔ تمہیں اسکی اطاعت کرنی چاہیئے۔ تم اپنے مقدمات اسکے پاس لے جاؤ۔ اس سے اپنے جھگڑوں کا فیصلہ کراؤ۔ اور ہر بات قانون کے ماتحت کرو۔ اور وہ پہلا انسان جس نے یہ قانون قائم کیا۔ اسکا نام آدم تھا۔ اور جب ہم اس نقطۂ نگاہ سے دیکھیں۔ تو وہ تمام اعتراضات حل ہو جاتے ہیں۔ جو اس سے پہلے آدم کے واقعہ پر ہوا کرتے تھے" (صفحہ ۲۹) اس کے بعد حضور نے چند اعتراضات مفسرین کے جوابات اور ان جوابات پر اپنے چند اشکال وارد فرمائے ہیں۔ مثلاً (۱) فرشتوں کو کیونکر معلوم ہوا کہ آدم کے ذریعہ سے خون بہیں گے۔ جبکہ آدم ابھی پیدا ابھی نہیں ہوا تھا (۲) اگر آدم نسل انسانی کا پہلا فرد تھا۔ تو فساد تو آدم کی اولاد نے کسی آئندہ زمانہ میں کرنا تھا۔ پھر آدم کو خلیفہ کس غرض اور کس کام کے لئے بنایا گیا تھا۔ (۳) اگر خلیفہ کا وجود بغیر فساد کے بھی ہو سکتا ہے۔ تو فرشتوں کے اعتراضات کی بنیاد کیا تھی وغیرہ وغیرہ

(۳) "اس آیت کے معنے کرتے ہوئے یہ امر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بادی النظر میں اس سے یہ استنباط ہوتا ہے کہ جس فعل کو فرشتے عجیب خیال کرتے ہیں وہ آدم کا فعل ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں۔ کہ کیا تو دنیا میں ایسے وجود کو پیدا کرنے لگا ہے جو فساد کریگا۔ اور خون بہائیگا۔ اور دوسرا امر الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ فساد اور خونریزی خود خلافت کے مفہوم ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔ اور کوئی ایسا فعل ہے جو خلیفہ بنانے کی غرض میں شامل ہے۔ گویا فرشتوں کو اللہ تعالےٰ کے الفاظ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ آدم سے کوئی ایسا کام کرائیگا۔ جو بظاہر فساد اور سفک دم نظر آتا ہے۔ اور وہ اس پر تعجب کرتے ہیں۔ کہ خدا کا خلیفہ اور فساد اور سفک دم کا مرتکب یہ بات کس طرح درست ہو سکتی ہے سوال اسکے ان پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر دیکھو۔ تو آدم کا جو مقام میں نے ظاہر کیا ہے۔ اس کے ساتھ اس سوال کو پوری تطبیق حاصل ہے۔ میں نے بتایا ہے۔ کہ آدم جس کا ذکر سورہ بقرہ میں ہے نسل انسانی کا پہلا باپ نہیں۔ بلکہ شریعت کے ادوار کے پہلے دور کا موسّس ہے۔ اور جیسا کہ قرآن سے استنباط کر کے میں نے بتایا ہے وہ دور تمدن ہے۔ یعنی اس دور میں پہلی دفعہ تمدن کو دنیا سے روشناس کرایا گیا۔ اس سے پہلے انسان تمدن اور نظام کا جوا اپنی گردن پر رکھنے کی اہلیت نہیں رکھتا تھا۔ اس وقت انسان میں یہ قابلیت پیدا ہو گئی۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کے اصلح وجود کو نبوت کا مقام دیکر دور تمدن کا بانی بنایا۔ اور اسکے اجراء کا حکم دیا۔" (انقلاب حقیقی صفحہ ۳۰)

"اس نکتہ کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد فرشتوں کے سوال کا مطلب واضح ہو جاتا ہے۔ جب تک تمدنی نظام نہ ہو۔ ہر قسم کا قتل و غارت ایک برائی کا رنگ رکھتا ہے۔ اور گناہ کہلاتا ہے۔ جونہی نظام حکومت قائم ہو۔ بعض قسم کی لڑائیاں اور قتل جائز اور درست ہو جاتے ہیں۔ مثلاً جو لوگ حکومت کی اطاعت نہ کرتے ہوں۔ ان کے خلاف جنگ جائز سمجھی جاتی ہے۔ جو فساد کرتے ہوں ان کا قتل جائز سمجھا جاتا ہے۔ اور حکومتیں ایسا کرتی ہیں۔ پس جب آدم کے خلیفہ فی الارض بنانے کا ارادہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیا۔ تو ملائکہ نے حکومت کے تمام پہلوؤں پر نظر کی۔ اور ان کو یہ نئی بات معلوم ہوئی۔ کہ قتل اور خون اور جنگ کی ایک جائز صورت بھی ہے۔ اور آدم ان افعال کو بعض دفعہ کریگا۔ اور خدا تعالےٰ کی نظر میں اس کا یہ فعل پسندیدہ سمجھا جائیگا۔ نہ کہ برا۔ اور چونکہ اس سے پہلے نظام حکومت کی مثال موجود نہ تھی۔ یہ امر فرشتوں کو عجیب معلوم ہوا ..... اور وہ کہتے ہیں۔ الٰہی! آپ ایسا خلیفہ مقرر کرتے ہیں۔ اور ایسے کام اس کے سپرد کرتے ہیں۔ جو پہلے ناجائز تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جواب دیتا ہے۔ انی اعلم ما لا تعلمون تم نہیں جانتے کہ اس نظام میں کیا خوبیاں ہیں۔ گو بظاہر حکومت کے قیام سے بعض قسم کے جبر کی اجازت دی جاتی ہے۔ اور انفرادی آزادی میں فرق آتا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی یہ جبر اور قواعد فرد کے لئے بھی اور قوم کے لئے بھی مفید ہوتے ہیں۔

یہ ظاہر ہے۔ کہ جو معنے میں نے کئے ہیں۔ ان کو مد نظر رکھتے ہوئے انی اعلم ما لا تعلمون کا فقرہ عبارت میں نہایت ہی عمدگی سے چسپاں ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے معنوں کے رو سے اس میں کسی قدر تکلف پایا جاتا ہے۔ یا کم سے کم وہ معنے ایک دوسرے معنوں کے محتاج رہتے ہیں۔ یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ دنیا میں تمدن کے معنے یہ ہیں۔ کہ خون اور فساد کی بعض جائز صورتیں پیدا کی جائیں۔ چنانچہ دیکھ لو۔ زید قتل کرتا ہے۔ اور وہ دنیا کے نزدیک قاتل قرار پاتا ہے۔ مگر جب اسی زید کو گورنمنٹ پھانسی دیتی ہے۔ تو وہ قاتل نہیں بنتی۔ بلکہ اس کا فعل جائز اور مستحسن سمجھا جاتا ہے۔"

(انقلاب حقیقی صفحہ ۱۴۱-۱۴۲)

سبحان اللہ وبحمدہ کیسا پاکیزہ۔ کیسا اچھوتا اور حقیقت نفس الامری کا کیسا مصفیٰ آئینہ ہے۔ جو حضور نے پیش فرمایا۔ جب ہم قرآنی آیت کے ان معنوں کو اپنے ذہن میں رکھتے اور ادھر اللہ تعالےٰ کے قانون قدرت میں اس کے فعل کو دیکھتے ہیں۔ تو ہماری فطرت صحیحہ پکار اٹھتی ہے کہ لاریب یہ اسی خدا کا کلام ہے۔ جس نے یہ دنیا بنائی ہے۔ اور یہ دنیا اسی خدا نے بنائی ہے۔ جس کا کلام قرآن مجید ہے۔ اور ہماری روح بیتاب ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ قرآن کریم کی تعریف میں رطب اللسان ہو جاتی ہے۔ ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے
گیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اسکا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے

ہمارا دعویٰ ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے پہلے تیرہ سو سال کے عرصہ میں کسی شخص کا ذہن ان معنوں کی طرف متبادر نہیں ہوا۔ اور ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس آیت کے یہ معنی مکمل معنی ہیں۔ اور اس آیت کی تفسیر میں لاکھ موشگافیاں کی جائیں۔ ناممکن ہے۔ کہ یہ معنی نظر انداز کئے جا سکیں۔ اب ذرا اس آیت کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے خیالات ملاحظہ فرمایئے:۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کی بیان کردہ تفسیر

مولوی ثناء اللہ صاحب تفسیر ثنائی ج ۱ صفحہ ۱۲ پر فرماتے ہیں۔ "یاد تو کر جب اس مالک الملک تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا ایک نائب بنانے کو ہوں۔ جو سب دنیا کی آبادی پر حکمرانی کرے۔ اور تمام اشیاء اس کی تابعدار ہوں یعنی آدم اور اس کی اولاد۔ یہ معلوم کر کے کہ اس نائب حکومت میں ہر قسم کی خواہشات بھی ہونگی۔ وہ بولے کہ اس کے اجزا عناصر اربعہ تو متضاد ہیں۔ ایسی ترکیب کی شئے سے بیجا جوش اور خون خرابے کچھ بعید نہیں۔ کیا آپ ایسے شخص کو نائب حکومت بناتے ہیں۔ جو اس زمین میں فساد کرے۔ اور خون بہائے۔ اگر خلیفہ ہی بنانا منظور ہو۔ تو ہم خاکساراں خدام قدیمی اس منصب کے لئے ہر طرح سے قابل ہیں۔ کیونکہ ہم تو علاوہ اخلاص قلبی کے تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں۔ اور تجھے پاکی سے یاد کرتے ہیں علاوہ اس کمال عملی کے ہم میں کمال علمی بھی پایا جاتا ہے۔ کہ ہم سب کچھ جانتے ہیں۔ چونکہ ان کا یہ ضمنی دعویٰ کہ ہر چیز کو جانتے ہیں بالکل غلط تھا۔ اس لئے خدا نے اس کو کئی طرح سے غلط کیا۔ پہلے تو یہ کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے جس نیابت کے لئے انسان کو بنایا جاتا ہے اس نیابت کی اس میں قابلیت ہے"۔

اس عبارت میں خط کشیدہ فقرات آیت کا ترجمہ اور باقی تفسیری نوٹ ہیں۔ یہ نوٹ تحریر کرنے سے قبل مولوی صاحب نے آیۃ مذکورہ بالا کا ترجمہ بعینہٖ انہی الفاظ میں کیا ہے جو اس عبارت میں خط کشیدہ ظاہر کئے گئے ہیں۔

مولوی صاحب کے اس ترجمہ اور تفسیر کو اگر ناظرین غور سے پڑھیں۔ تو انہیں معلوم ہوگا۔ کہ تفسیر میں مولوی صاحب نے جو گوہر افشانی فرمائی ہے۔ اس میں اپنی کثیر بہوت کی پرانی عادت کا مظاہرہ کرتے ہوئے غریب فرشتوں پر مندرجہ ذیل بہتان طرازی سے کام لیا ہے۔

(۱) ہم خاکساراں خدام قدیمی اس منصب کے لئے ہر طرح سے قابل ہیں۔

(۲) ہم میں کمال علمی پایا جاتا ہے۔

(۳) ہم میں کمال علمی بھی پایا جاتا ہے کہ ہم سب کچھ جانتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ یہ سب مولوی صاحب کے اپنے بہتانات ہیں۔ ورنہ آیت میں کوئی ایسا لفظ موجود نہیں جو ان معانی کا متحمل ہو سکے۔ اس گل افشانی کے علاوہ مولوی صاحب نے اپنے اسی خصوصی عیب کے ماتحت فرشتوں کا ایک اعتراض بھی نقل کیا ہے۔ جو یہ ہے۔ "اسکے اجزا عناصر اربعہ تو متضاد ہیں۔ ایسی ترکیب کی شئے سے بیجا جوش اور خون خرابے کچھ بعید نہیں"۔

مگر مولوی صاحب نے یہ بتلانے کی تکلیف گوارا نہیں فرمائی۔ کہ آیا خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے اس اعتراض کا کوئی جواب بھی دیا یا نہیں کیونکہ جہاں تک ہم کو معلوم ہے۔ آج تک کوئی نائب یا خلیفہ اس نے ایسا نہیں بھیجا۔ جس کے اجزا عناصر اربعہ متضاد ہوں۔ اور جس سے بیجا جوش اور خون خرابے بعید ہوں۔

پھر مولوی صاحب فرماتے ہیں "خدا نے فرشتوں کے ہمہ دانی کے ضمنی دعویٰ کی کئی طرح تغلیط کی"۔ مگر تفسیری نوٹ میں اس کے سوا کچھ نہیں لکھا کہ "میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے"۔ جو بجائے خود ایک دعویٰ ہے۔ شاید مولوی صاحب کے خیال میں دعویٰ کے بالمقابل ایک اور دعویٰ پیش کر دینے کا نام ہی دعویٰ کی تغلیط ہے۔ اگر یہی بات ہے تو کیا مولوی صاحب یہ بتلانے کی تکلیف گوارا فرمائینگے۔ کہ پھر مصادرہ علی المطلوب کس بلا کا نام ہے۔

ظاہر ہے۔ کہ یہ خیالات جو مولوی صاحب نے اس آیت کی تفسیر میں ظاہر کئے ہیں۔ وہی پرانے دقیانوسی خیالات ہیں۔ جو پہلی تفاسیر میں باختلاف الفاظ صدیوں سے بیان ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور ان خیالات کو پڑھ کر کوئی عقلمند آدمی اپنے علم میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کر سکتا۔ نہ ہی اسے اس تفسیر سے کوئی اخلاقی یا روحانی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ البتہ یہ سطور مولوی صاحب کی قرآنی علوم سے بے مائیگی کا ماتم ضرور کر رہی ہیں۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ صرف اسی قدر مقابلہ ان کے لئے تازیانہ عبرت کا کام دے گا۔ لیکن اگر اس آئینہ میں انہیں اپنی تصویر صاف نظر نہ آئی۔ تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس سے اصفیٰ اور اجلیٰ قد آدم آئینہ ان کی خدمت میں پیش کرینگے۔ جس میں سر سے پاؤں تک ان کے تمام خط و خال بکمال خوبی وصفائی ضعیف البصر انسانوں کو بھی بخوبی نظر آجائینگے۔ وباللہ التوفیق وعلیہ التکلان۔ خاکسار عطا محمد ریٹائرڈ اورنٹیل ٹیچر۔ قادیان۔

تقرر سیکرٹری تعلیم و تربیت

محمد افضل خان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی ۱۶ نومبر کی رپورٹ انتخاب کے مطابق چوہدری سعد الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی آئی سکولز کی تقرری بطور سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ راولپنڈی منظور کی جاتی ہے۔ احباب جماعت راولپنڈی ان سے تعاون فرمائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

366

Digitized By Khilafat Library Rabwah

توسیع تعلیم

انسان کو ممتاز کرنے والی چیز علم ہے۔ کھانے پینے اور اولاد پیدا کرنے کے لحاظ سے اصولی طور پر انسان اور حیوان میں کوئی فرق نہیں۔ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا اعلان ہوا۔ تو فرشتوں نے اس خیال سے کہ انسانی خمیر ایسی چیزوں سے تیار ہو رہا ہے۔ جن کے نتیجہ میں زمین میں فساد و خونریزی کا امکان ہے۔ اور نسل آدم میں باہم لڑائی ہونے کا خطرہ۔ اس لئے انہوں نے عرض کی۔ اتجعل فیھا من یفسد فیھا و یسفک الدماء۔ کہ کیا آدم زادوں کے وجود سے فساد اور قتال کا اندیشہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے جواب دیا۔ انی اعلم مالا تعلمون۔ تمہارا یہ سوال عدم علم کے باعث ہے۔ آدم اور اسکی ذریت کی علمی قابلیت کو میں جانتا ہوں۔ تم نہیں جانتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو اسماء الٰہیہ سکھا کر ان کی استعداد کا اظہار فرمایا۔ پس علم ہی وہ چیز ہے جس سے انسان تمام مخلوقات میں افضل و اعلیٰ وجود قرار پاتا ہے۔

علم کے معنے جاننے اور ادراک کے ہیں جب تک انسان کسی چیز کو نہیں جانتا۔ اس کے خواص کا اسے ادراک نہیں ہوتا۔ اور اس کے نفع اور ضرر سے وہ آگاہ نہیں ہوتا۔ تب تک وہ نہ اس چیز کے نفع سے حصہ لے سکتا ہے۔ اور نہ اس کے ضرر سے بچ سکتا ہے۔ دنیا کے نفع و نقصان کا سارا انحصار علم پر ہے۔ انسان دو چیزوں سے مرکب ہے۔ (۱) روح (۲) جسم اب انسان کی روح اور اس کے جسم کے لئے جو مفید چیزیں ہیں۔ ان کا علم ہونے پر انسان ان سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اور جو چیزیں مضر ہیں۔ ان کے علم کے بعد انسان ان کے ضرر سے بچ سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے مروی ہے۔ العلم علمان علم الادیان و علم الابدان۔ کہ علم کے دو حصے ہیں (۱) ادیان کا علم (۲) ابدان و اجسام کا علم۔ انسانی روح کے نشوونما کے لئے اسے ضرر و نقصان سے بچانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے انبیاء بھیجے۔ شرائع نازل فرمائیں۔ اور ہادیوں کا سلسلہ جاری فرمایا۔ یہ علم الادیان کا سلسلہ ہے۔ جسم کی بقاء و حفاظت کے لئے۔ اسے مرض و خرابی سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس جہان کا وسیع نظام بنایا۔ اور بے انت چیزیں پیدا فرمائیں۔ علم خواص الاشیاء، اور علم طب ایجاد ہوئے۔ یہ سب علم الابدان کی شاخیں ہیں۔

اسلامی شریعت کامل شریعت ہے۔ اس نے انسان کی جملہ استعدادوں کو بیدار کر کے انہیں کمال تک پہنچایا ہے۔ انسان کی کوئی طاقت بھی عبث نہیں۔ ہاں اسے صحیح راستہ پر صرف کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح اس جہان کا ذرہ ذرہ انسان کے لئے مفید اور نفع بخش ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ انسان کو طریق استفادہ کا علم ہو۔ دین میں کامل رہنمائی کر کے قرآن مجید نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ کائنات عالم پر غور کرے اجرام علوی و سفلی پر تدبر کی نگاہ ڈالے۔ اور خدا تعالیٰ کی عمیق در عمیق قدرتوں کو معلوم کرے۔ قرآن مجید ایسے ہی اہل ایمان کو عقلمند قرار دیتا ہے۔ جو یتفکرون فی خلق السموٰت والارض ربنا ما خلقت ھذا باطلاً۔ سبحانک فقنا عذاب النار کے مصداق ہیں۔ پس مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ علم دین حاصل کرے۔ صحیح عقائد اور مسائل معلوم کرے۔ ان پر کاربند ہو۔ اپنی زندگی کو احکام الٰہی کے مطابق بنائے۔ نیز علم دنیا بھی حاصل کرے۔ خدا کی پیدا کردہ اشیاء سے فائدہ حاصل کرنے کے طریق معلوم کرے۔ ان کے ضرر سے بچنے کے ذرائع معلوم کرے۔ اور اپنی زندگی کو کامیاب بنانے میں کوشاں رہے۔ سچا مومن مقدور بھر علم حاصل کرنے کے درپے رہے گا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ قرب الٰہی پانے کے لئے صحیح علم بنیاد ہے۔ انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔

جماعت احمدیہ اس آخری زمانہ میں اسلامی تعلیم کی واحد حامل جماعت ہے۔ اس کے افراد کے لئے ضروری ہے۔ کہ دینی و دنیوی علوم حاصل کریں۔ ان کے دینی علماء دوسرے علماء ظاہر پر اپنے علم۔ اپنے تقویٰ اور اپنے قرب ربانی میں فوقیت رکھنے والے ہونے چاہئیں۔ ان کے علوم دنیا کے ماہر دوسرے لوگوں سے دنیوی علوم میں بھی فوقیت رکھیں۔ اور دین میں بھی ایک نمونہ ہونے چاہئیں۔ اور مجموعی طور پر جماعت احمدیہ علمی میدان میں سب فرقوں پر سبقت لے جانے والی جماعت ہے۔ کیوں نہ ایسا ہوتا جبکہ یہ خدا کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہے۔ جسے خدا نے سلطان القلم کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔ بے شک جماعت احمدیہ کی تعلیمی نسبت اپنی تعداد کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔ مگر کسی احمدی مرد یا عورت کا بھی علم سے خالی ہونا باعث افسوس ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ فرد اپنی ذات میں علم کے فوائد سے محروم ہے۔ اور جماعتی طور پر وہ ایک عضو معطل ہے۔ ظاہر ہے کہ جب تک سب افراد جماعت ایک علمی سطح میں مساوی نہ ہو جائیں۔ خاطر خواہ ترقی نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی صحیح رنگ میں تربیت ممکن ہے۔ یہ تو ہو گا کہ بعض قابل افراد علمی میدان میں بہت آگے بڑھ جائیں گے۔ لیکن جماعتی ارتقاء کے لئے ایک مقام تک سب افراد کا تعلیمیافتہ ہونا لازمی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گذشتہ ایام میں جماعت کو خصوصیت سے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ جماعت میں کوئی ان پڑھ نہ رہے۔ ہر بچہ لڑکا ہو یا لڑکی تعلیم یافتہ ہونا چاہیئے۔ بڑی عمر والے احمدی بھی پڑھنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ ایسی عمر یا ایسی حالت میں ہیں کہ یاد نہیں رکھ سکتے۔ ان کی قوت حافظہ کمزور ہو چکی ہے۔ تو وہ بھی دینی مسائل کو غور سے سنیں۔ تا سن سن کر امکان بھر علم حاصل کر سکیں۔ غرض معذور افراد کے علاوہ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ پڑھنا لکھنا سیکھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے پاس دینی و دنیوی علوم سکھانے کے لئے مدارس اور کالج موجود ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس سلسلہ میں مزید انتظامات بھی فرما رہے ہیں۔ اب احباب کو چاہیئے کہ اپنے مقدس امام کی اس خواہش کو کماحقہٗ پورا کریں۔ اس نیت سے علم سیکھنے والے علم سکھانے والوں اور اپنے بچوں کی تعلیم کا انتظام کرنے والے دوہرے ثواب کے مستحق ہوں گے۔ وہ علم بھی حاصل کریں گے۔ اس کے فوائد سے بھی بہرہ ور ہوں گے۔ اور خدا کے برگزیدہ بندے حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کے منشاء کو پورا کرنے کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی مستحق اجر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت اور خواتین سلسلہ کو توفیق بخشے کہ وہ تعلیم کی توسیع کے بارے میں کامیاب ہوں۔ اور رضائے الٰہی کو حاصل کر سکیں واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

توسیع تعلیم کے متعلق حضور کا تازہ ارشاد

ابھی تک صرف ۷۱ جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے توسیع تعلیم کے متعلق اعداد و شمار کے مطلوبہ نقشے موصول ہوئے ہیں۔ اس سکیم کے متعلق اعداد و شمار کا نقشہ تیار کر کے جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ تو حضور نے اس کے بارے میں حسب ذیل ارشاد فرمایا:-

"ساتھ کے ساتھ ان علاقوں میں تعلیم پر زور دیا جائے۔ جو تعلیم حاصل نہیں کر رہے۔ انہیں تعلیم پر مجبور کیا جائے۔ اور جو کر رہے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم پر۔"

اسی سکیم کے سلسلہ میں جب انسپکٹروں کے تقرر کی منظوری کے لئے حضور کی خدمت میں لکھا گیا تھا۔ تو حضور نے عارضی طور پر ان کے تقرر کی منظوری عطا کر کے یوں ارشاد فرمایا:-

"پانچ ماہ کے لئے منظور ہے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ اگر جماعت کو منظم کیا جائے۔ تو باقی صیغوں کی طرح اس صیغہ کے سیکرٹری یہ کام سنبھال سکیں گے۔"

ان ارشادات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضور کا منشاء یہ ہے۔ کہ جماعتیں مطلوبہ اعداد و شمار کے نقشے بھیج کر یہ نہ سمجھیں۔ کہ توسیع تعلیم کے متعلق ان کے فرائض اور ذمہ داریاں پوری ہو گئیں۔ بلکہ اس کے متعلق اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں۔ اور جو نہیں پڑھ رہے۔ انہیں تعلیم پر مجبور کریں۔ اور جو پڑھ رہے ہیں۔ انہیں اعلیٰ تعلیم پر۔

نظارت ہذا پوری توقع رکھتی ہے۔ کہ سیکرٹریان تعلیم و تربیت حضور کے منشاء کو پورا کرنے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ اور عند اللہ ماجور ہوں گے۔ اس سلسلہ میں جو کام ہو۔ اسکی رپورٹ بھی جلد از جلد نظارت ہذا کو بھیجتے رہیں۔ تا کہ حضور کی خدمت میں اس کے متعلق باقاعدہ ضروری رپورٹ بھیجی جا سکے۔

(عبد الرحیم درد ناظر تعلیم و تربیت)

صرف چند ماہ کے اندر

قرآن مجید کے ترجمہ میں طاق بننے کے خواہشمند سیدھے میرے پاس آئیں

ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کیلئے چار کتابوں کا مکمل نصاب

چار شاندار بےنظیر علمی شاہکار

(۱) **حمائل شریف مترجم** بطرز یسرنا القرآن طبع جدید مجلد ۸ ؍ ہدیہ صہ جس کا ترجمہ سلسلہ کے چوٹی کے علماء حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ و حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ نے تحت اللفظ با محاورہ سلیس اور عام فہم کیا ہے۔ قرآن کریم کی ہر آیت کا الگ الگ ترجمہ سیکھنے کے لئے اس سے بہتر ترجمہ اب تک اُردو زبان میں شائع نہیں ہوا۔

(۲) **لغات القرآن بطرز جدید** جس میں بسم اللہ کی باء سے والناس کی سین تک تمام قرآن پاک کی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات اور دس ہزار سے زائد الفاظ و لغات کے ایک ایک۔ دو دو تین تین معنی موقع اور محل کے مطابق رکوع وار دیئے گئے ہیں۔ ان دونوں کی موجودگی میں کسی استاد کی ضرورت باقی رہتی ہے نہ کسی کتاب کی حاجت۔ حجم ۱۸۰ صفحے ہدیہ عہ

(۳) **سلسلہ تعلیم القرآن مع تعلیم الدین الحکیم** جو ماہ بماہ ۴۸ صفحات پر طبع ہو رہا ہے۔ یہ قرآن کو ترجمہ پڑھانے اور سکھانے اور علوم دینیات اسلامیہ سکھانے کے لئے یہ کتاب نامی گرامی عالموں سے تیار کرا کر شائع کی جاری ہے جس کی خوبیاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ فی حصہ چار آنہ پانچ سو صفحہ کی کتابیں دو روپے میں آپ کے گھر پہنچ جائینگی ہر قسط میں ایک ماہ کے لئے ۲۵ سبق ہوا کریں گے۔ اور سال بھر کے لئے تین روپے چار آنے

(۴) **عمدہ لغات القرآن اردو عربی** بطرز حروف تہجی قرآن کریم کے کسی لفظ کے معنی آپ جلد ۱ ۱۲ ۱۲ تمامی شانف سے چند سیکنڈ میں معلوم ہو سکتے ہیں۔ ہدیہ صرف ۸ ؍ ہدیہ سیلی دو کتابیں خود ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے اور دینی ترجمہ پڑھانے کے لئے مکتبہ تعلیم القرآن احمدیہ چوک قادیان الحاج خریدیں۔

المشتہر حکیم محمد عبداللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل آنرز ان پنجابی

قرآن مجید کے شیدائیوں کیلئے خوشخبری

نہایت شاندار مترجم حمائل شریف دوبارہ شائع ہوگئی ہے جسکی چند خصوصیات یہ ہیں:۔

(۱) یہ قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر کتابت کرائی گئی ہے۔

(۲) اس کا ترجمہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دو مستند فاضلوں یعنی حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ نے کیا ہے۔

(۳) اہم مواقع پر حاشیہ میں اڑھائی سو کے قریب نوٹ دیئے گئے ہیں

(۴) ترجمہ تحت اللفظ اور بین السطور ہے

(۵) عربی متن کی صحت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(۶) کاغذ نہایت عمدہ دبیز اور چکنا لگایا گیا ہے۔

ہدیہ بے جلد پانچ روپے۔ مجلد کپڑا ساڑھے چھ روپے مجلد اعلیٰ ساڑھے چھ روپے

ملنے کا پتہ:۔ **مکتبہ احمدیہ قادیان**

سردیوں کے تحفے

اونی سٹاکنگ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سوئیٹر۔ مفلر۔ جرابیں وغیرہ

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمٹیڈ قادیان

خوبصورتی کی لازوال اور اکسیر دوا

بیوٹی جین

کیل، چھائیوں و بدنما داغوں، خارش، اگزیما، پھوڑے پھنسیوں کو جلدی دور کرنے والی

چہرے کو بہت خوبصورت بنانے والی

مکمل علاج قیمت فی شیشی سوا روپیہ (۱؍۴)

مینوفیکچررز: کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی کلکتہ ہر شہر کے اچھے جنرل مرچنٹ کیمسٹ سے ملتی ہیں

لوکل سول ایجنٹ: سلطان برادرز۔ قادیان

اسلم صاحب کی ایک اور تازہ تبلیغی شاہکار

مسیح کی واپسی

براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"کہتے ہیں کہ آئندہ آخری زمانے میں حضرت عیسےٰ آسمان سے فرشتوں کے ساتھ نازل ہوں گے - اور ایک بڑا تماشہ ہوگا - اور لاکھوں آدمیوں کا ہجوم ہوگا - اور آسمان کی طرف نظر ہوگی - اور لوگ دور سے دیکھ کر کہیں گے کہ وہ آئے - وہ آئے - اور دمشق میں اک سفید منارے کے قریب اتریں گے"!

اس اقتباس کو پڑھ کر ہی اس

پُرلطف ناول کا پلاٹ

سوجھا - چنانچہ آپ اس کے مطالعہ سے محسوس کریں گے - کہ اگر فی الواقعی کوئی مسیح آسمان سے لوگوں کے سامنے نازل ہو جائے - تب بھی دنیا کی مختلف قومیں اپنے مختلف خیالات، وعقائد کی موجودگی میں اسے قبول نہیں کریں گی - اس کتاب کا مضمون ایسا اچھوتا - دلچسپ اور پُرلطف ہے کہ ایک بار شروع کر کے ختم کئے بغیر چین نہیں آتی -

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسیح کا آسمان سے اُترنا

یہودیوں - عیسائیوں مسلمانوں کا شدید انتظار - زیارت کے لئے بے چینی - کاہنوں - پادریوں مولویوں کا باری باری مسیح کے حضور پیش ہونا - اور بحث ومباحثے کر کے سب کا انکار کر دینا - مولویوں کی باہم کھر بازی - مسیح کی ان سے بیزاری - مولویوں کا فتوےٰ مسیح پر - مسیح کا مایوس ہو کر واپس آسمان پر چلے جانا -! مگر

حقیقی مسیح مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام

کا پتہ دے جانا - وغیرہ قیمت ۱۲؍ حجم پونے دوسو صفحے -

نوٹ - تھوڑی تعداد میں چھپ سکی ہے - اس لئے احباب جلسے پر تشریف لاتے ہی خرید فرمالیں - تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے -

ترانہ اسلم

تبلیغی - پر جوش نظموں کا مجموعہ - جو کہ ساتویں بار چھپ رہا ہے

قیمت ۸؍

مقدس کہانیاں

رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات

قیمت ۸؍

پہلی ملاقات

یہ ایک تبلیغی ٹریکٹ ہے - جو آپ اپنے عزیزوں دوستوں کو پہلی ملاقات میں دے سکتے ہیں -

قیمت ۲؍

شیطان کانفرنس

مشہور دلچسپ ناول - شیطان کے کارنامے - اس کا دسواں ایڈیشن ہے صرف چند کاپیاں باقی ہیں

قیمت ۸؍

اسلم سنز احمدیہ چوک قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۲ دسمبر۔ ایران میں واقعات کی رفتار نے وہ صورت اختیار کر لی ہے۔ جس کی موجودگی میں دھماکے کا فوری خطرہ دامنگیر ہو جایا کرتا ہے۔ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ دیموقراطی فوجیں ایرانی خراسان کے دارالحکومت کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ تازہ واقعات نے برطانیہ کے لئے خصوصی دلچسپی کا نیا سامان پیدا کر دیا ہے۔ کیونکہ بدامنی کے سیلاب کا رخ اب افغانستان اور شمالی ہندوستان کی طرف ہو رہا ہے۔ امریکہ بھی دو وجوہ سے دلچسپی لے رہا ہے۔ اول یہ کہ میثاق طہران پر دستخط کرنے والے رفیق کے متعلق امریکہ پر اخلاقی ذمہ واری عاید ہوتی ہے۔ دوسرے یہ کہ ایران میں تیل کے بیش قیمت ذخائر موجود ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ اکتوبر کے مہینہ میں ۷ لاکھ ہزار سے زیادہ زن و مرد کو فوجی خدمت سے سبکدوش کر دیا گیا۔ ۳۱ اکتوبر تک سبکدوش ہونے والے افراد کی تعداد ۶۰ ہزار ہو چکی ہے۔ ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء تک نو لاکھ افراد فوجی زندگی سے سویلین زندگی میں منتقل ہو جائینگے۔ ان میں صرف برّی فوج کے آدمیوں کی تعداد اڑھائی لاکھ چھیاسٹھ ہزار اڑتالیس ہے۔

ہیڈل برگ ۱۲ دسمبر۔ جرمنی میں امریکن قابض فوج کے سالار جنرل جارج ایس پیٹن کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ ان پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے یہ اطلاع ملی تھی۔ کہ موٹر کے حادثہ میں مجروح ہوئے ہیں۔

لاہور ۱۱ دسمبر۔ مشرقی پنجاب کی لیبر نشست کے لئے مولوی داؤد صاحب غزنوی صدر پنجاب پراونشل کانگرس امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ انتخابی مبصرین کا بیان ہے۔ کہ پنجاب کے کسی دیہاتی یا قصباتی حلقے سے کسی کانگرسی مسلمان کا کامیاب ہونا ناممکن ہے۔ اسی حقیقت کے احساس نے مولوی صاحب کو پنجاب اسمبلی کے اس چور دروازے کا رستہ دکھایا ہے۔

نیجارسٹ ۱۲ دسمبر۔ ترکی کی شمال مشرقی سرحد پر آرمینی پروپیگنڈا جنوب مشرقی سرحد پر کردوں کی بدامنی اور شمال مغربی سرحد تک بلغاری فوجوں کا اجتماع اس امر کا مقتضی ہے۔ کہ ترکی مستقبل قریب میں اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کرے۔ یہ صورت حال روس سے ترکی کا معاہدہ دوستی ختم ہو جانے سے اور زیادہ اہم ہے۔ لیکن اقتصادی ضروریات کی وجہ سے ترکی کی موجودہ فوجی طاقت میں بھی تخفیف کرنے کی ضرورت ہے

ٹوکیو ۱۲ دسمبر۔ آج جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹرز میں جوزف کیپٹن نے ٹوکیو کے جنگی مقدمات کے سلسلہ میں میکڈو کے جنگی ریکارڈ کا انکشاف کیا۔ اس ریکارڈ کا ایک بڑا انبار تھا۔ چونکہ اجلاس کی کارروائی بصیغہ راز رکھی گئی۔ اس لئے تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔ البتہ اتنا معلوم ہوا ہے۔ کہ شہنشاہ پر مقدمہ نہیں چلایا جائیگا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ شہنشاہ اپنے بیٹے اکیہٹو کے حق میں دست بردار ہو جائے گا۔ جس کی عمر اس وقت چودہ سال ہے۔ شہنشاہ ہیروہیٹو نے شاہی مشیروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ اخلاقی طور سے جنگ کی ذمہ واری مجھ پر عائد ہوتی ہے۔ اس لئے میں تخت سے دست بردار ہو جانا چاہتا ہوں۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۹۴۶ء میں محکمہ ریلوے میں زیادہ تخفیف نہ ہو گی۔ کیونکہ محکمہ ریلوے مختلف نئے شعبہ جات میں ان لوگوں کو بھرتی کرے گا۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ فلسطین کے متعلق جو اینگلو امریکن کمشن قائم کیا گیا ہے۔ وہ عنقریب اپنا کام شروع کر دیگا۔ کمشن کے پہلے چار اجلاس لنڈن میں ہوں گے۔ دریں اثناء بیت المقدس میں ایک دفتر قائم کر دیا گیا ہے۔ جو فلسطینی حکومت اور اینگلو امریکن کمشن کے درمیان گہرا تعلق استوار کریگا۔

گوہاٹی ۱۲ دسمبر۔ صوبہ آسام کی کل ۷۱ جنرل اور اچھوت نشستوں میں سے ۱۷ میں کانگرسی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

لال قلعہ دہلی ۱۲ دسمبر۔ آج کورٹ مارشل کا اجلاس پھر ہوا۔ کیپٹن شاہ نواز کیپٹن سہگل اور لیفٹیننٹ ڈھلون کی طرف سے بطور گواہ صفائی مسٹر دینا ناتھ ڈائرکٹر بنک آزاد ہند حکومت پیش ہوئے۔ آپ نے بتایا۔ کہ جاپانیوں نے بہت سے ہندوستانی قید کر رکھے تھے۔ جنہیں آزاد ہند فوج میں شامل کر کے مصائب سے بچا لیا گیا۔

واشنگٹن ۱۲ دسمبر۔ وزارت خارجہ کے افسروں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایران سے امریکن فوجیں جن کی تعداد چھ ہزار ہے۔ اس ہفتہ نکال لی جائینگی۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی انکشاف کیا ہے۔ کہ شمالی ایران میں روسی فوجوں کی تعداد ۷۵ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ جنوب مغربی ایران میں ۵ ہزار برطانوی فوجیں ہیں۔

لاہور ۱۲ دسمبر۔ سپرنٹنڈنٹ پینز چیف جسٹس آف انڈیا نے روٹری کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کے فیڈرل کورٹ کو سپریم کورٹ میں تبدیل کئے جانے کا امکان ہے۔

رنگون ۱۲ دسمبر۔ آج ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر چیٹور نے جو ملایا میں حکومت ہند کے نمائندہ تھے۔ اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ رپورٹ میں یہ ذکر کیا گیا ہے۔ کہ اس وقت ملایا میں ۱۱۴ ہندوستانی قیدی ہیں۔ جن میں سے ۴۱ کو حکومت ملایا نے چھوڑ دیا ہے۔ اور ۴۳ کو عارضی طور پر رہا کیا گیا ہے۔ باقیوں پر جاپان کی مدد انڈین نیشنل آرمی میں شمولیت اور جاپان کے حق میں پراپیگنڈا کرنے کا الزام ہے۔ اور ان کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔ ان حالات کے پیش نظر حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان ملزموں کی صفائی خود حکومت ہند پیش کرے۔ چنانچہ حکومت نے قابل ترین وکلاء کو ملایا بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔ اور ہندوستانیوں کی مالی امداد کے لئے ملایا میں اپنے مراکز کھولنے کا بھی انتظام کیا ہے۔

لال قلعہ دہلی ۱۳ دسمبر۔ کیپٹن شاہ نواز اور ان کے دو ساتھیوں کے مقدمہ کی سماعت فوجی عدالت نے سوموار تک ملتوی کر دی ہے۔ صفائی کے بارہ گواہوں کی شہادتیں ہو چکی ہیں۔ وکیل صفائی مسٹر ڈیسائی نے آج کہا۔ کہ صفائی کی سب گواہیاں ختم ہو گئی ہیں۔ اگر عدالت چاہے۔ تو میں سوموار کو بحث شروع کر دوں۔ آخری صفائی کے گواہ کیپٹن ارشد نے شہادت دیتے ہوئے کہا۔ جب جاپانی رنگون کو خالی کر کے چلے گئے۔ تو ۲۹ اپریل ۱۹۴۵ء کو سبھاش چندر بوس نے آزاد ہند فوج کے سامنے تقریر کی۔ جس میں بیان کیا۔ کہ ٹرانسپورٹ کی مشکلات کے پیش نظر آزاد ہند فوج کے چھ ہزار سپاہیوں کو رنگون سے نکالنا ناممکن ہے۔ انگریزی فوجوں کے آنے تک تمہیں یہیں رہ کر امن قائم رکھنا چاہیئے۔ اور جب انگریزی فوجیں یہاں پہنچ جائیں۔ تو ان کے سامنے ہتھیار ڈال دینا۔ مجھے ان فوجوں کا چارج دیا گیا۔ اس وقت رنگون میں ایک ہزار انگریز قیدی تھے۔ ان میں سب سے ممتاز شخصیت ونگ کمانڈر ہڈسن کی تھی۔ میں ان کے پاس گیا۔ اور ان کے سامنے ہتھیار ڈالنے چاہے۔ مگر انہوں نے مجھے انگریزی فوجوں کی آمد تک انتظار کرنے کو کہا۔

قاہرہ ۱۲ دسمبر۔ فلسطین کی عرب ہائی کمیٹی نے فلسطین سے متعلق مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ کے اعلان کا جواب دے دیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ فلسطین کا فیصلہ فلسطینی عربوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس سلسلے میں فلسطین کے عربوں کو تمام ممالک عربیہ کی حمایت حاصل ہے۔ فلسطینی عرب اس بات کو قبول نہیں کر سکتے۔ کہ کوئی غیر ملکی طاقت فلسطین کے مستقبل کا فیصلہ کرے۔

طہران ۱۲ دسمبر۔ حکومت ایران نے مرتضیٰ قلی خاں کو آذربائیجان کا گورنر مقرر کیا تھا۔ تبریز پہنچ کر اس نے حالات کو سلجھانے کی کوشش کی۔ مگر بالکل مایوس ہو گیا۔ کہ امن کا قیام ناممکن ہے۔ مخالف پارٹی نے اس کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ سمرانگ کی بندرگاہ کو طاعون اور قحط کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر میں چاول نہایت کم مقدار میں پہنچ رہا ہے۔ عورتیں اور بچے پانی تک کے لئے بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ دسمبر۔ ٹوکیو کے ایک نشریہ میں کہا گیا۔ کہ کبھی یہاں کوئی بھکاری دیکھنے کو نہ ملتا تھا۔ مگر آج ان سے بازار بھرے پڑے ہیں بہت سے خانماں برباد دن بھر بھیک مانگ کر اپنا پیٹ بھرتے ہیں۔ اور رات کو میدانوں میں سو رہتے ہیں۔

عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ ایک مکان ۱/۲ حصہ جسکی قیمت ۶۰۰ روپیہ اور کچھ زیور طلائی مالیتی موجودہ ... ۱۰۰ روپیہ ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور وعدہ کرتی ہوں کہ اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۷۰ روپے میں انشاء اللہ اپنی زندگی میں ادا کر دونگی۔ علاوہ اگر کوئی جایداد نقدی زیور یا مکان کی صورت میں اللہ تعالیٰ مجھے عنایت فرمائیگا تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کر دونگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسکا ۱/۱۰ حصہ ... ورثا سے صدر انجمن احمدیہ قادیان وصول کر سکتی ہے۔ الامۃ:- حفیظ الرحمن طالبہ درجہ رابعہ دار العلوم قادیان۔ گواہ شد:- قاضی عبد الرحمن پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ گواہ شد:- سید حافظ عبد الرحمن بقلم خود۔

نمبر ۹۰۰

منکہ رقیہ بیگم زوجہ چوہدری خورشید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ مئی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی وزنی کل ۲ ۱/۲ تولہ قیمتی ۳۵۰ روپے۔ اسکے علاوہ ۷۰۰ روپیہ حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں مندرجہ بالا جایداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اسوقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کوئی صورت پیدا ہو گئی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی۔ الامۃ:- رقیہ بیگم۔ گواہ شد:- چوہدری رشید احمد خاوند موصیہ مذکور۔ گواہ شد:- مرزا عبد الرؤف دار الفضل میڈیکل ہال قادیان ۱۹ ۵/۴۵۔

نمبر ۹۰۵۳

منکہ رشیدہ بیگم زوجہ شیخ عبد الحق صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن حال گھٹیالیاں آف چک ۱۴۶ کھیوہ ڈاکخانہ عنایت پور بھٹہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ حق مہر ۵۰۰ روپیہ خاوند سے بصورت زیورات وصول پایا۔ چنانچہ اسوقت زیورات طلائی کل وزنی ۸ تولہ ۹ ماشہ ہے۔ آیندہ جو جایداد پیدا کرونگی۔ اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ میری وفات پر جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ رشیدہ بیگم زوجہ شیخ عبد الحق صاحب چک ۱۴۶ کھیوہ ڈاکخانہ عنایت پور بھٹہ ضلع لائلپور۔ گواہ شد:- شیخ غلام رسول والد موصیہ۔ گواہ شد:- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۵۸۷

منکہ طالع بیگم زوجہ چوہدری محمد منیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۵ ۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اسوقت حسب ذیل جایداد ہے حق مہر مبلغ ۳۰۰ روپیہ ہے اور نقد مبلغ ۳۰۰ روپیہ ہے۔ کل مبلغ ۶۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد میں اپنی زندگی میں کوئی اور جایداد پیدا کرونگی تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی۔ اسپر اور اسکے علاوہ جو جایداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- طالع بیگم زوجہ چوہدری محمد منیر گھٹیالیاں سیالکوٹ۔ گواہ شد:- چوہدری محمد منیر خاوند موصیہ مذکور۔ گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۰۷

منکہ شیخ عبد الرحیم ولد شیخ محمد الدین صاحب قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور ۱۰ فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری کوئی جایداد نہیں ہے میری ماہوار آمد مبلغ اندازاً ۱۰۰ روپیہ ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آمد کی کمی و بیشی کی اطلاع کرتا رہونگا۔ علاوہ ازیں جو جایداد پیدا کرونگا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد شیخ عبد الرحیم۔ گواہ شد:- شیخ محمد شریف لاہور۔ گواہ شد:- رشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۰۳

منکہ عبد اللطیف ولد چوہدری لال الدین صاحب قوم ... پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ... ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ بتاریخ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ... ہے کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ میری ... الاؤنس ۲۶ روپے کل ۱۱۶ روپے ہے ... ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ... اسکی اطلاع ...

ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:- صلاح الدین کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔ حال لاہور۔ ریسرچ اسسٹنٹ اپریکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور مغلپورہ۔ گواہ شد:- غلام مصطفےٰ ونگنڈن ہسپتال لاہور۔ گواہ شد:- خورشید انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۰۰

منکہ شکورن بیگم زوجہ حبیب اللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۰۳ء ساکن اکبر پور ضلع فرخ آباد صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے۔ زیورات چاندی وزنی کل ایک سیر بارہ چھٹانک قیمتی ۱۰۰ روپیہ۔ اسکے علاوہ کیل ناک قیمتی ۸-۲ روپیہ۔ اسکے علاوہ حق مہر ۲۸۵ بذمہ خاوند ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات پر جو جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد شکورن بیگم۔ گواہ شد:- سراج دین۔ گواہ شد:- حبیب اللہ خان خاوند موصیہ ۱۲ ۵/۴۵۔ گواہ شد:- عبد الغنی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۰۰۱

منکہ نواب بی بی زوجہ چوہدری نبی بخش صاحب قوم زمیندارہ پیشہ کاشتکاری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۲۳ء ساکن دھنی دیو ڈاکخانہ جسٹر ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد اسوقت حسب ذیل ہے۔ ۲۰۰ صد روپیہ مہر بذمہ خاوند۔ زیور نقرئی وزنی ۱۴ تولہ اور زیور سونا ایک تولہ ہے۔ میں اسکے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- نشان انگوٹھا زوجہ نبی بخش دھنی دیو ڈاکخانہ جسٹر نارووال ضلع سیالکوٹ۔ حال وارد قادیان۔ گواہ شد:- چوہدری نبی بخش خاوند موصیہ مذکور۔ گواہ شد:- علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۸۹۶

منکہ شاہ محمد ولد چوہدری فتح دین صاحب قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ پیدائشی عمر ۳۶ سال ساکن چک ۹ فورڈواہ ڈاکخانہ بخش خان ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد اسوقت حسب ذیل ہے۔ (۱) زمین نہری واقعہ چک ۹ فورڈواہ پونے سترہ گھماؤں قیمتی ۸۰۰۰ روپیہ۔ میں اس جایداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات پر اسکے علاوہ کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- نشان انگوٹھا (چوہدری) شاہ محمد۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا میاں علی محمد برادر کلاں چوہدری شاہ محمد امیر جماعت احمدیہ چک ۹۔ گواہ شد:- علی احمد انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۸۸۹۳

منکہ مستری رحمت اللہ ولد عمر الدین صاحب قوم احمدی پیشہ دستکاری عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت ستمبر ۱۹۳۳ء ساکن حال چک ۹ فورڈواہ ڈاکخانہ بخش ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے۔ (۱) خراس قیمتی ۲۰۰ صد روپیہ۔ (۲) بھینس ۳ عدد قیمتی ۳۰۰ صد روپیہ (۳) اوزار سامان دستکاری یکصد روپیہ (۴) کولہو برائے تیل ۴۰ روپیہ نقد مبلغ ۳۰۰ روپیہ۔ کل مبلغ ۱۰۴۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر وفات میری کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ اسکے علاوہ میری ششماہی آمد جو بذریعہ دستکاری زمیندارہ سے وصول کرتا ہوں۔ اوسطاً ۱۵ من غلہ ہوتی ہے۔ میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ باقاعدہ ہر ششماہی پر صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ العبد:- رحمت اللہ بقلم خود۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا میاں علی محمد صاحب امیر جماعت چک ۹ فورڈواہ۔ گواہ شد:- علی احمد انسپکٹر بیت المال قادیان ۲۶ ۸/۴۵۔

نمبر ۸۹۴۶

منکہ غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ بسرا پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۹ شمالی ڈاکخانہ سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۱۸ کنال ۱۴ مرلہ واقع موضع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ ۱۵۰۰ روپیہ موجودہ قیمت اندازاً ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آیندہ جو جایداد پیدا کروں گا۔ اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر میری جایداد اسکے علاوہ ثابت ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- غلام احمد موصی چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔ گواہ شد:- چوہدری غلام رسول ...

نمبر ۸۹۶۸

منکہ امۃ اللہ بیگم زوجہ محمد اشرف صاحب قوم شیخ قریشی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد اسوقت کوئی نہیں ہے غیر منقولہ جایداد حسب ذیل ہے۔ مہر مبلغ ایکہزار روپیہ بذمہ خاوند۔ اسمیں سے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ زیورات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ کانٹے ۳ تولہ۔ چنگاریٹی ساڑھے دو تولہ۔ چوڑیاں دو تولہ۔ بندے دو جوڑی تین ماشہ۔ انگوٹھیاں ۴ عدد گیارہ ماشہ کل وزن ۹ تولے ۲ ماشہ کی موجودہ قیمت ۶۵ روپے تولہ کے حساب سے قریباً ۵۹۶ روپے۔ اسکے علاوہ پچیس روپیہ ماہوار مجھے اپنے خاوند کی طرف سے باقاعدہ خرچ ملتا ہے۔ ان سب کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- امۃ اللہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:- اشرف خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- محمد اقبال ولد بابو ہاشم الدین بجاجی بازار شاہ شہر سیالکوٹ۔

388

نمبر ۹۰۳۹

منکہ حکیم محمد سعید احمد ولد مولوی عبد الرحیم صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم دیہاتی مبلغین کلاس عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۹ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جایداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے میں اسوقت دیہاتی مبلغین کلاس میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ جہاں سے مجھے ۳۲ روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں نے اسکے علاوہ کوئی جایداد منقولہ یا غیر منقولہ اپنی زندگی میں پیدا کی۔ تو صدر انجمن احمدیہ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی۔ جو رقم میں داخل خزانہ کرا دوں تو وہ رقم حصہ وصیت سے منہا کر دی جائیگی۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد اسکے علاوہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- حکیم محمد سعید احمد۔ دیہاتی مبلغین کلاس قادیان۔ گواہ شد:- حکیم صدیق مالک دواخانہ طب جدید۔ گواہ شد:- مرزا محمد حسین متعلم دیہاتی مبلغین کلاس۔ قادیان۔

نمبر ۹۰۳۶

منکہ ظفر اللہ خان ولد چوہدری عبد اللہ خان صاحب قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سوہاوہ ڈھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ ۷/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ خدا کے فضل سے میرے والد صاحب ہنوز بقید حیات ہیں۔ اسلئے میرے پاس کوئی جایداد نہیں ہے اسوقت میری ماہوار آمد ۶۰ روپے ہے میں تا زیست اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جایداد اسکے بعد پیدا کروں، تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جسقدر ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد:- ظفر اللہ خان دیوان چند بلڈنگ ملتانی ڈھانڈا۔ پہاڑ گنج دہلی۔ گواہ شد:- مرزا ناصر احمد۔ گواہ شد:- خلیل احمد ناصر تحریک جدید قادیان۔

نمبر ۹۰۸۲

منکہ محمد عالم ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم جٹ ڈھلوں پیشہ زمیندارہ عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن سوہاوہ ڈھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی اندازاً دو گھماؤں واقع موضع سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ بلا شرکت غیرے ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آیندہ جو جایداد پیدا کروں گا۔ یا بوقت وفات ثابت ہو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:- نشان انگوٹھا محمد عالم ولد چوہدری علی محمد قوم جٹ ڈھلوں ساکن سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- چوہدری محمد عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ۔

نمبر ۹۰۸۷

منکہ محمد عبد اللہ ولد چوہدری محمد قاسم خان صاحب قوم ڈھلوں پیشہ زمیندارہ عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن سوہاوہ ڈھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اراضی تعدادی ۱ کنال بلا شرکت غیرے ہے ... جو کہ تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ میں ہے۔ اس اراضی میں سے دو کنال جو میں نے رکھا ہوا ہے جو کہ ۲۰۰ روپیہ کا ہے۔ اگر وہ واگذار ہو گئی۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور ایک گھماؤں زمین مستاجری ہے جو میرے والد صاحب ...

اسکی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جایداد ثابت ہوگی۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد:- محمد عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سوہاوہ ڈھلواں۔ گواہ شد:- چوہدری علی محمد ساکن سوہاوہ۔ گواہ شد:- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۹۰۷۷

منکہ محمد اسمٰعیل ولد چوہدری ولی داد احمدی مرحوم قوم جٹ گورایہ عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء پیشہ × ساکن سرجہ چک پکیواں ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۱/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے زمین جزرو عدد ۴ بیگھہ اور ایک خام مکان موضع سرجہ چک پکیواں میں ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں اسوقت بالکل بیکار ہوں۔ جب برسر روزگار ہوں گا۔ اسکی بھی اطلاع کر دوں گا۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے پاس اسوقت ۵۰۰ روپیہ نقد موجود ہیں جس کو میں کسی کام پر لگا کر اسکے منافع کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد:- محمد اسمٰعیل حال وارد دار الفضل قادیان متصل کوٹھی حضرت میاں شریف احمد صاحب۔ گواہ شد:- دوہا دیکھاں اصحابی موصی دار الفضل قادیان۔ گواہ شد:- علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۹۰۷۱

منکہ فیروز جہاں بیگم زوجہ ملک محمد صدیق صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۸/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد ہوگی۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری جایداد حسب ذیل ہے ایکہزار روپیہ حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے نقد مبلغ یکصد روپیہ میرے پاس موجود ہے زیورات طلائی وزنی کل ۱۵ تولہ ہے زیور نقرئی ۲۰ تولہ اسکے علاوہ میرے خاوند کی طرف سے مبلغ روپیہ جیب خرچ ملتا ہے میں مندرجہ بالا جایداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر میری اور جایداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- فیروز جہاں بیگم۔ گواہ شد:- ملک محمد صدیق خاوند موصیہ مذکور۔ گواہ شد:- فضل حسین احمدی مہاجر قادیان۔

نمبر ۹۰۴۱

منکہ صغریٰ بیگم بنت ڈاکٹر محمد شفیع صاحب قوم صدیقی عمر ۱۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد پچاس روپیہ اسوقت میرے پاس موجود ہے۔ اسکے علاوہ اور کوئی میری جایداد نہیں ہے دیگر والد صاحب کی طرف سے ۱/۲ ۱ روپیہ جیب خرچ ملتا رہتا ہے میں اس جایداد مذکورہ بالا اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر بھی جسقدر میری جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:- نسیم صغریٰ بیگم بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد:- محمد شفیع ڈیرنری اسسٹنٹ سرجن ویٹرنری ہسپتال ملتان۔ گواہ شد:- غلام یٰسین انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۹۰۵۹

منکہ شیر علی ولد چوہدری بدر الدین صاحب قوم جٹ بشیر پار پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ادرحمہ ڈاکخانہ بھابڑا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اراضی تعدادی ۱۴ کنال بلا شرکت غیرے ہے آیندہ جو جایداد پیدا کروں گا۔ اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر جایداد اسکے علاوہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:- شیر علی ادرحمہ۔ گواہ شد:- چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- میاں خدا بخش سیکرٹری مال ادرحمہ۔

نمبر ۸۹۳۲

منکہ ماسٹر نذیر احمد ولد میاں محمد ابراہیم قوم لمل ڈوگر پیشہ تعلیم وقف زندگی عمر ۲۰ سال ساکن نانو ڈوگر ڈاکخانہ چوہنگ بھجرائیں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جایداد کوئی نہیں کیونکہ میرا باپ زندہ ہے اسوقت میں زندگی وقف ہوں۔ اور میرا وظیفہ معہ الاؤنس ۲۲ ہے اصل پندرہ روپے اور سات روپے الاؤنس ہے۔ اگر اسکے بعد کوئی جایداد پیدا کروں یا مرنے پر ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- موصی نذیر احمد دیہاتی مبلغ۔ گواہ شد:- حکیم لال الدین موصی دار البرکات۔ گواہ شد ...

تحریک جدید کے بارھویں سال کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

میں اپنے رب سے کہونگا کہ وہ لوگوں کے دلوں کو پھیرے اور انہیں زیادہ چندہ لکھوانے کی توفیق دے

فرمایا:-

"میں نے جو گیارھویں سال کے اعلان کے وقت کہا تھا۔ حالات سے ناواقفی کی وجہ سے کہا تھا اس کے بعد عملاً اخراجات اس سے بہت زیادہ ثابت ہوئے۔ جو میں نے سمجھے تھے۔ اس لئے سال کے اعلان کے وقت میں نے اس نرمی کا ذکر نہیں کیا۔ جو ہر سال چندہ گھٹانے کے متعلق گیارھویں میں دی گئی تھی۔ مگر اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ وہ نرمی قائم ہے۔ اس لئے کہ میرے منہ سے نکل چکی ہے۔ میں اپنے منہ سے کہی ہوئی بات واپس نہیں لے سکتا۔

باقی رہا یہ سوال کہ پھر دین کا کام کس طرح چلے گا۔ سو میں اپنے رب سے کہوں گا۔ کہ وہ لوگوں کے دلوں کو پھیرے۔ اور انہیں زیادہ چندہ لکھوانے کی توفیق دے۔ میرا زور میرے رب پر ہے۔ لوگوں پر نہیں۔ اور اگر میری شامت اعمال کی وجہ سے میرے رب نے بھی میری بات پوری نہ سنی۔ تو میرا فرض ہے۔ کہ اس کے کام کو پورا کروں۔ خواہ اپنی جائداد بیچ کر۔ بلکہ خواہ مجھے جان ہی کیوں نہ فروخت کرنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ مجھے اپنی قربانی پیش کرنے کی توفیق دے۔ اور بندوں کے آگے دست سوال کرنے سے بچاوے سوائے ان کے جو خود مخلص ہوں۔ اور خود ہی اپنی قربانی خدا کے لئے پیش کر رہے ہوں"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدائی آواز نہایت مخلص اور مومنوں اور مخلصوں کے اندر جوش پیدا کرکے خاص قربانیاں کروانے والی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمونہ تو یہی ہے۔ کہ حضور نے ابھی دسویں سال کی غیر معمولی اور خاص الخاص بڑھی ہوئی رقم پر گیارھویں سال میں اضافہ سے دیا۔ اور اب اس خاص الخاص رقم پر اضافہ کرکے بارھویں سال میں عطیہ عطا فرمانے کا ارشاد فرمایا۔ ایک خاص تعداد ایسے احباب کی ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں قربانیاں کرتی چلی آرہی ہے۔

دو دو سو روپیہ تنخواہ پانیوالے جو دس بیس دے رہے ہیں وہ بارھویں سال کی کمی کا ازالہ کریں

اور ایک تعداد ایسی بھی ہے۔ جن کی دو دو سو روپیہ تنخواہ ہے۔ مگر انہوں نے دس یا بیس روپیہ چندہ دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے بھی وقت ہے۔ کہ وہ اس کمی کو پورا کرلیں (یعنی وہ بھی بارھویں سال میں گیارھویں سال پر ہی اضافہ نہ کریں۔ بلکہ اپنی حیثیت و طاقت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کریں)

یاد رکھو مغز کام آتا ہے

یاد رکھو! چھلکا کام نہیں آسکتا۔ مغز کام آتا ہے اسی طرح نام کام نہیں آسکتا۔ حقیقت کام آیا کرتی ہے۔ بے شک ایسے لوگوں نے ظاہری قواعد کو پورا کرتے ہوئے تحریک جدید میں اپنا نام لکھوا لیا ہے۔ مگر اب ہم نے نہیں دینا بلکہ خدا نے دینا ہے۔ اور وہ جانتا ہے۔ کہ چندہ اپنی طاقت کے مطابق دیا گیا ہے یا طاقت اور توفیق سے کم دیا گیا ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں کم حصہ لیا ہے انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی کمی کو پورا کرلیں"

بیعت کے اقرار کو یاد کریں

"پس اگر آپ کو اللہ تعالیٰ دو چار سو یا اس سے بھی زیادہ ماہوار مال عطا فرما رہا ہے۔ اور تحریک جدید کے جہاد کبیر میں آپ کا حصہ دس بیس پچاس سالانہ ہے۔ تو آپ اپنی قربانی اور سلسلہ کی اہم دائشہ ضروریات پر نظر ڈالیں اور اپنے بیعت کے اقرار کو یاد کریں۔ کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا" اور پھر اپنی حیثیت اور توفیق کے مطابق بارھویں سال میں اپنی قربانی خدا کے سچے مصلح موعود کے حضور پیش کریں۔ اور اس کے فضلوں کے وارث ہوں"

فارم کا انتظار نہ کریں

براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اور جماعتوں کے عہدیدار یاد رکھیں کہ تحریک جدید کے وعدوں کے لئے کسی خاص فارم کی ضرورت نہیں۔ عہدہ داران معمولی کاغذ پر بارھویں سال کے وعدے لیں یعنی کا پورا پتہ اور گیارھویں سال کا وعدہ لکھکر پھر بارھویں سال کا وعدہ درج کریں اور ادائیگی کا وقت نوٹ فرمادیں بس یہی اتنا فارم بن جائیگا۔ اور دفتر دوم کے سال دوم کے لئے پورے پتہ کے بعد ماہوار آمد اور پھر سال اول کا وعدہ لکھکر سال دوم کا وعدہ درج کرلیں اور ادائیگی کب کرینگے۔ اس نوٹ کے بعد دفتر دوم کا فارم بن جاتا ہے

دفتر دوم کے مجاہدوں کو ایک رعایت

دفتر دوم کی نئی پانچ ہزاری فوج کے لئے ایک سہولت حضور نے منظور فرمادی ہے۔ وہ یہ کہ اگر کوئی دوست اپنی ایک ماہ کی پوری آمد نہیں دے سکتا تو وہ اپنی ایک ماہ کی آمد کا ½ حصہ دیکر شامل ہو سکتا ہے۔ اگر ½ حصہ دینے کی بھی طاقت و توفیق نہیں۔ تو ⅓ سے کم اپنی آمد کا ¼ حصہ دے کر ثواب کی سعادت حاصل کرے۔

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں بارھویں سال کے وعدے کرتے ہوئے بعض مخلصین کے

مخلصانہ جذبات

اپنے مقدس امام کے حضور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد جو اوپر دیا گیا ہے شائع کرتے ہوئے بعض مخلصین کے اُن جذبات کا اظہار کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد پڑھنے سے قبل ہی نہایت شاندار اور قابل تعریف قربانی کا نمونہ اپنے امام کے حضور پیش فرمایا۔ اللھم زد فزد۔

(۱) ایک دوست جو مغربی افریقہ میں ہیں۔ جو جب سے تحریک جاری ہوئی ہے اس وقت سے ہی اپنی ایک ماہ کی آمد سے بھی زیادہ دیتے چلے آئے ہیں۔ اُن ایام میں جب کہ ان کی بظاہر کوئی آمد نہیں رہی تھی انہوں نے اپنے وعدوں میں کمی نہ کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اپنے لئے اور تحریک جدید کے وعدے کے پورا کرنے کے لئے غیب سے سامان فرمایا۔ وہ بارھویں سال کے لئے حضور میں لکھتے ہیں:-

"خاکسار اللہ کے نام سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کو چار دانگ عالم میں پہنچانے اسلام کے قیام کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں پندرہ سو روپیہ تحریک جدید کے بارھویں سال کا وعدہ پیش کرتا ہے۔ خدا کے واسطے دعا کیجئے کہ غریب کے کھوٹے پیسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور آئندہ اسی طرح نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ خاکسار کا یہ وعدہ ½۲ ماہ کی تنخواہ کا ہے" جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۲) ایک مخلص جنہوں نے پہلے سال سے اپنی ڈیڑھ ماہ کی تنخواہ سے ادائیگی شروع کی ہوئی ہے۔ اور وہ ہر سال اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ اور انہوں نے گیارھویں سال میں ۳۴۵ روپیہ وعدہ کیا تھا۔ جو ان کی دو ماہ کی آمد سے بھی زیادہ ہے۔ مگر وہ ادا نہیں کر سکے تھے۔ وہ لکھتے ہیں۔ حضور کا اعلان بابت تحریک جدید سال دوازدہم اخبار کے ذریعہ معلوم ہوا۔ بدقسمتی سے اور اپنے گناہوں کی شامت سے مجھے امسالی وقت کے اندر سال یازدہم کا وعدہ ادا کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ جس کے لئے میں سخت شرمندہ ہوں اور حضور سے ملتجی ہوں۔ کہ امسال گیارھواں سال۔ بارھویں سال کے ہمراہ ادا کرنے کی اجازت عطا فرماویں۔ میں یہ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز کوشش کروں گا۔ کہ ۳۰ اپریل کے ختم ہونے تک بلکہ اس سے بھی پہلے ان ہر دو سالوں کا وعدہ خدا کے فضل سے ادا کردوں۔ حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ گناہوں سے معافی فرمائے۔ اور جس طرح گذشتہ سال ناگہانی واقعات نے وقت پر ادائیگی سے محروم کیا ہے۔ آئندہ اس سے بچائے۔ آمین" حضور نے بارھویں سال کا وعدہ فرماتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اور یہ مہلت منظور فرمائی۔ وہ جو مہلت لے چکے ہیں یا ان ہی ایام میں ادا کرنے کے خیال میں متوقع ہیں۔ کہ جلد سے جلد ادا کر سکینگے وہ بارھویں سال کا وعدہ کر سکتے ہیں۔

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کی طرف سے سابقون الاولون کی پہلی فہرست ۳۱ مارچ کو حضور کے دعا کے لئے پیش ہوگی۔ تحریک جدید کا ہر مجاہد جہاں تک ممکن ہو کوشش کرے۔ کہ وہ سابقون میں شامل ہونے کے لئے بارھویں سال کا وعدہ ۳۱ مارچ تک ادا کرلے۔ اسی طرح وہ احباب جو اب نئے پانچ ہزاری فوج کے دفتر دوم کے سال دوم میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور جن کو سہولت حضور سے عطا ہو چکی ہے۔ کہ جو احباب اپنی پوری آمد ایک ماہ کی نہیں دے سکتے۔ وہ ½ یا ¼ حصہ کم سے کم دے کر اس جہاد میں شمولیت کی سعادت حاصل کریں۔ وہ بھی ۳۱ مارچ تک اپنے وعدہ کی رقم ادا کرنے کی فکر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق بخشے۔ والسلام

خاکسار

برکت علی خاں

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

۱۱ دسمبر ۱۹۴۵ء

وصیتیں

نمبر ۸۹۹۵ منکہ [illegible] عمر [illegible] سال تاریخ بیعت
۱۹۱۲ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج
بتاریخ ۹/۱ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل
ہے حق مہر ۵۰۰ [illegible] ۲۹۵ [illegible] ۱۰۵ [illegible] ۵۰ ۳۲ روپے
کل قیمت زیورات ۷۵۰ روپے۔ جیب خرچ ۳۰ روپے ماہوار
میں حق مہر اور زیورات جنکی کل قیمت ۱۲۵۰ روپے بنتی ہے
اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی
ہوں۔ یہ حصہ میں ابھی ادا کرتی ہوں باقی میں اپنے جیب خرچ
کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتی رہونگی۔ اسکے علاوہ جو کوئی
جائیداد پیدا کروں یا جو میری آمد ہوگی۔ اسکا بھی ۱/۱۰ حصہ
ادا کرونگی نیز میری وفات کے بعد جو بھی میری جائیداد ہو اسکے
۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔
الامتہ: سیدہ نادرہ بیگم موصیہ قادیان۔ گواہ شد: سید
داؤد مظفر شاہ [illegible] دارالانوار قادیان گواہ شد: زین العابدین
ولی اللہ شاہ۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ مہر کی رقم درست
ہے۔ سید عزیز اللہ شاہ

نمبر ۸۹۹۳ منکہ سکینہ بیگم زوجہ مستری عبدالغنی صاحب قوم
ججہ عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن
خادر آباد قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج
بتاریخ ۶/۲ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد
حسب ذیل ہے۔ زیور سونا ۳ تولہ زیور چاندی ۵ تولہ نقد
۱۰۰ روپیہ موجود ہے مذکورہ بالا اشیاء میرے حق مہر مبلغ ۵۰۰
کے عوض میں ہیں علاوہ ۱۰۰ روپیہ پاس موجود ہے ان جملہ
اشیاء کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ اگر
میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر
انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ سکینہ بیگم گواہ شد:
مستری عبدالغنی خاوند موصیہ گواہ شد صدرالدین واقف زندگی

نمبر ۸۹۹۲ منکہ رضیہ بیگم سلطانہ بنت مولوی نظام الدین
صاحب عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن
چک نمبر ۳۵ ڈاکخانہ خاص [illegible] ضلع سرگودہا بقائمی
ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۱ ۴۵ء حسب ذیل
وصیت کرتی ہوں میری جائیداد کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار
آمد ۳ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ
ادا کرتی رہونگی۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں
تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اسپر بھی
یہ وصیت حاوی ہوگی میرے مرنے پر میرا جسقدر ترکہ ثابت
ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی
الامتہ رضیہ بیگم سلطانہ گواہ شد مولوی نظام الدین
والد موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد سعید انسپکٹر بیت المال

نمبر ۸۰۰۴ منکہ رحمت بی بی زوجہ دوست خان صاحب
موچی قوم راجپوت بھٹی عمر ۴۱ سال تاریخ
بیعت ۱۹۱۲ء ساکن بیری ڈاکخانہ اودکا ضلع گورداسپور
بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ [illegible]
۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد
حسب ذیل ہے ایک سو روپیہ مہر [illegible] اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت
کرتی ہوں۔ زیور کوئی نہیں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا
کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی
اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی
جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن
احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ: رحمت بی بی زوجہ
دوست خان [illegible] گواہ شد [illegible]
موصیہ گواہ شد: [illegible] وصایا

نمبر ۸۹۳۸ منکہ جنت بی بی زوجہ [illegible]
احمدی ساکن [illegible] ضلع گجرات
بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۹ ۴۵ء
حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد
حق مہر [illegible]
[illegible] اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی
ہوں آئندہ جو جائیداد پیدا کرونگی اسکی اطلاع مجلس کو
[illegible]
[illegible] حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی
الامتہ [illegible] نشان انگوٹھا [illegible] گواہ شد [illegible]

نمبر ۸۹۱۴ منکہ زیتون بیگم زوجہ امین الدین صاحب عباسی
قوم پٹھان عمر ۱۶ سال تاریخ بیعت (پیدائشی)
ساکن سامانہ ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش وحواس [illegible]
بتاریخ ۲۵/۴ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کچھ جائیداد غیر منقولہ
صورت میں ہے چونکہ وہ تاحال میرے پھوپھی زاد بھائی کے قبضہ
میں ہے جسکی تفصیل کا مجھے علم نہیں جب وہ مجھے دینگے تو اطلاع دونگی
اسوقت میرے پاس لونگ طلائی وزنی دو ماشہ اور کانٹے طلائی
اور مبلغ ۲۷۵ روپے میرے خاوند کے پاس ہیں میں اس تمام مال کے
۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو
۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ: زیتون بیگم
بقلم خود حال کراچی۔ گواہ شد امین الدین عباسی خاوند موصیہ مدرس
حسینی اردو پرائمری متصل آدم سہر کراچی گواہ شد منیر احمد خان سکرٹری
وصایا کراچی

369

نمبر ۸۹۱۳ منکہ امین الدین عباسی ولد کریم الدین
عباسی پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی
ساکن سامانہ ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج
بتاریخ ۲۵/۴ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری کوئی جائیداد
نہیں میرا اسوقت گذارہ تنخواہ پر ہے جو مبلغ ۴۳ روپے ماہوار ہے
اپنی جائیداد کا ۱/۱۰ ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے پر جسقدر
ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد: امین الدین عباسی ٹیچر مدرسہ حسینی اردو پرائمری متصل آدم
شہر۔ گواہ شد فضل احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کراچی نمبر ۳۔ گواہ شد
منیر احمد خان سکرٹری وصایا کراچی شہر نمبر ۳

نمبر ۸۹۲۲ منکہ حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری فیض محمد صاحب قوم
جٹ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن
قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵ ۴۵ء حسب ذیل
وصیت کرتی ہوں میری اسوقت جائیداد حسب ذیل ہے ایکہزار مہر بذمہ خاوند
زیورات طلائی ۸ تولہ زیور ۲۰ تولہ نقد ۲۰/۸ میں اس جائیداد
کے ۱/۷ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر کوئی جائیداد
اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس
پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جسقدر میرا ترکہ ثابت ہو
اسکے بھی ساتویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
الامتہ: حمیدہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد غلام محمد بی ایس سی
بی ٹی سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہوس تحریک جدید والد موصیہ۔
گواہ شد: فیض محمد خاوند موصیہ

نمبر ۸۹۳۹ منکہ حیات محمد ولد چوہدری شاہ محمد صاحب
قوم جٹ گوندل پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال
تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودہا بقائمی ہوش
وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۴ ۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری
اراضی ملکیت ۴۰ کنال واقع کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ ہے جسکی
موجودہ قیمت ۴۰۰ روپے ہے جس پر قرض ۶۰۰ روپے ہے
جو جائیداد پیدا کروں گا اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا
میرے مرنے پر جسقدر جائیداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن
احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: حیات محمد موصی نشان انگوٹھا۔
گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: چوہدری
غلام محمد لسرا

نمبر ۹۰۶۲ منکہ عبدالحمید اختر ولد میاں غلام محمد صاحب اختر
قوم احمدی پیشہ طالب العلمی عمر ۱۶ سال پیدائشی
ساکن قادیان R5 ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و
اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے
والد محترم بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ اسوقت میرے پاس نقد ۲/۱
جمع ہیں اور مجھے دس روپے ماہوار اپنے والد صاحب کی طرف سے
جیب خرچ ملتا ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ
قادیان کرتا ہوں نیز آئندہ کی کمی و بیشی کی اطلاع کرتا رہونگا۔ اگر
بوقت وفات کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ یا اور جائیداد پیدا کروں
تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: عبدالحمید اختر واقف
زندگی۔ الرشید محمد نگر لاہور۔ گواہ شد غلام محمد اختر والد موصی
مذکور پرسنل آفیسر ریلوے۔ گواہ شد (صاحبزادہ) مرزا طاہر احمد
احمدیہ ہوسٹل لاہور۔ گواہ شد: چوہدری محمد انور حسین بی اے
ایل ایل بی وکیل

نمبر ۹۰۶۳ منکہ عزیزہ بی بی زوجہ غلام احمد قوم ٹھکر پیشہ زمیندارہ
عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئیل ڈاکخانہ
شوپیاں ضلع اسلام آباد صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و
اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں مندرجہ
ذیل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان
کرتی ہوں۔ (۱) نقد ایک سو روپیہ بذمہ خاوند (۲) بکری معہ
بچہ قیمتی ۵۴ روپیہ۔ اگر کوئی اور جائیداد بوقت وفات ثابت ہو
سالانہ کے حساب سے ادا کرونگی۔ انشاءاللہ۔ العبد:
نشان انگوٹھا عزیزہ بی بی زوجہ غلام احمد۔ گواہ شد: غلام احمد
موصیہ۔ گواہ شد: عبدالجبار کوئیل کشمیر

نمبر ۹۰۰۵ منکہ زبیدہ بی بی زوجہ عبدالخالق قوم
ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال
پیدائشی احمدی ساکن کوئیل ڈاکخانہ شوپیاں ضلع اسلام آباد
صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴ ۴۵ء
حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مندرجہ ذیل جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی
وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ بکریاں ۲ عدد قیمتی
۱۰۰ روپیہ۔ زیور نقرئی ایک عدد قیمتی ۱۰ روپیہ۔ اگر بوقت
وفات کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی
ہوگی۔ الامتہ: زبیدہ بی بی نشان انگوٹھا زوجہ عبدالخالق
گواہ شد: عبدالخالق خاوند موصیہ۔ گواہ شد عبدالواحد مبلغ سلسلہ احمدیہ

نمبر ۹۰۰۸ منکہ مال بی بی بنت ابراہیم قوم ٹھکر پیشہ
خانہ داری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت
۱۹۱۰ء ساکن کوئیل ڈاکخانہ شوپیاں ضلع اسلام آباد صوبہ
کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱ ۴۵ حسب
ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مندرجہ ذیل جائیداد کے ۱/۵ حصہ کی وصیت
بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں تین عدد مویشی قیمتی مبلغ ۲۲
روپے ہے۔ اگر کوئی مزید جائیداد بوقت وفات ثابت ہو تو اسپر
بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا مال بی بی
گواہ شد عبدالواحد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ گواہ شد عبدالخالق
ٹھکر والد موصیہ مذکور

نمبر ۹۰۲۸ منکہ احمد بی بی زوجہ محمد شفیع صاحب قوم راجپوت
عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان
دارالبرکات حال میلسی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ
آج بتاریخ ۱/۱۲ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری منقولہ جائیداد حسب
ذیل ہے آئندہ اگر کوئی پیدا ہوگی تو اسکی وقتاً فوقتاً اطلاع دیتی
رہونگی۔ پانچصد روپیہ مہر بذمہ خاوند۔ پانچ عدد زیورات طلائی
ہار ۲ تولہ۔ انگوٹھیاں ۶ ماشہ۔ کلپ ۱ تولہ۔ کانٹے ۱ تولہ
۶ ماشہ کل وزن ۶ تولہ۔ میں اپنی مذکورہ بالا کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی
وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز یہ وصیت میرے
مرنے پر بھی میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اسپر حاوی ہوگی۔
الامتہ: نشان احمد بی بی موصیہ زوجہ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ویٹرنری
اسسٹنٹ میلسی ضلع ملتان۔ گواہ شد: محمد شفیع خاوند موصیہ۔
گواہ شد: غلام یسین انسپکٹر بیت المال

نمبر ۹۰۳۰ منکہ ماجدہ بی بی زوجہ محمد یوسف غوری صاحب احمدی
قوم پٹھان عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء
ساکن حیدرآباد دکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج
بتاریخ ۹/۹ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں جائیداد بصورت زیورات طلائی
مالیتی ۲۷۵ روپے سکہ عثمانیہ ہے۔ اور اپنا مکان واقع گھوڑ
واڑی حیدرآباد مکان ۱-۴-۲۱ ہے جو مالیتی ۸۰۰ روپیہ ہے
اسمیں میرا حصہ تا حد مالیتی یکصد روپیہ عثمانیہ ہے اسطرح اس مکان
میں میں اپنے بچوں کے ساتھ سکونت پذیر ہوں جسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت
کرتی ہوں۔ میری کوئی آمد نہیں ہے میرا گذارہ بچوں کی کمائی پر ہے میری
وفات پر اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت نامہ لکھ دیتی ہوں
الامتہ: احمد بی موصیہ گواہ شد: احمد غوری۔ گواہ شد:
محمد امام۔ گواہ شد: محمد اسمٰعیل مولوی فاضل یادگیر

نمبر ۹۰۳۲ منکہ خوشی محمد ولد عمر بخش صاحب قوم کمہار احمدی
پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء
ساکن مدرسہ چٹھہ ڈاکخانہ کوٹ ہرا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و
حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۹ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد ۲۰
روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ
صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد پیدا کروں
تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت
حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر ترکہ ثابت ہو اسکے
بھی دسویں کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک
انت السمیع العلیم۔ العبد: خوشی محمد رجمنٹل نمبر ۳۵۸۳۶ ۲۱۵
گریزن کمپنی ۱۵ پنجاب رجمنٹ A.B.P.O. 10۔ گواہ شد:
جمعدار دیوان علی شکاری پچھیاں حال A.B.P.O. 10 گواہ شد
محمد شجاعت علی انسپکٹر وصایا

نمبر ۹۰۳۳ منکہ سید ذوالفقار علی شاہ ولد سید نذر علی
شاہ صاحب قوم سادات پیشہ ملازمت
عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ڈاکخانہ اکال گڑھ
ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ
۹/۱۲ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ والد صاحب بفضل تعالیٰ
میری ماہوار آمد ۸۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں
حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر اسکے
بعد اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو
دیتا رہونگا۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت
میرا جسقدر ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن
احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔
العبد: سید ذوالفقار علی شاہ احمدی معرفت اے ڈی پال برادرز
رانچی۔ گواہ شد ناصر احمد پال رانچی۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

نمبر ۹۰۲۹ منکہ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب
قوم شیخ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن
جنتہ کنٹہ ڈاکخانہ خاص ضلع محبوب نگر صوبہ حیدرآباد دکن بقائمی
ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ستمبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت
کرتی ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد منقولہ ہے زیورات
۲۸ تولہ طلائی زیورات نقرئی ۵۰ تولہ اور میرا مہر مبلغ [illegible]
سکہ عثمانیہ ہے جو میرے شوہر کے ذمہ ہے اسکے علاوہ اور کوئی جائیداد
غیر منقولہ نہیں ہے اور نہ ماہوار آمد ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق
صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جو میری جائیداد
اسکے علاوہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان
ہوگی۔ الامتہ: امۃ الحفیظ بیگم موصیہ گواہ شد: محمد اسمٰعیل
مولوی فاضل وکیل یادگیر۔ گواہ شد: شیخ حسن احمدی والد موصیہ
گواہ شد: محمودہ بیگم

نمبر ۹۰۴۶ منکہ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ محمد یوسف صاحب
احمدی قوم سیٹھی عمر ۲۰ سال پیدائشی
ساکن [illegible] حال بمبئی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج
بتاریخ ۱/۱۱ ۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ چوڑیاں چھ عدد
۴ تولہ طلائی نیکلس ایک ۳ تولہ طلائی۔ انگوٹھیاں ۳ عدد ۹
طلائی۔ سوئیاں دو عدد ۹ ماشہ طلائی۔ کانٹے دو جوڑے ۱
طلائی۔ پازیب ۱۵۰ تولہ نقرئی ایکہزار روپیہ حق مہر بذمہ خاوند
نیز میرے پاس ۲۰۰ روپے نقد موجود ہیں۔ اس سب کی ۱/۱۰
کی وصیت کرتی ہوں نیز مجھے خاوند کی طرف سے ۱۰ روپیہ
جیب خرچ ملتا ہے اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو
میں ماہوار انشاءاللہ ادا کرتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے
جسقدر ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان
ہوگی۔ الامتہ: امۃ الحفیظ بیگم جمشید فاروز محل ۳۰ فلور
۲۴۰ بھنڈی بازار بمبئی۔ گواہ شد: خواجہ محمد یوسف خاوند
گواہ شد: اسمٰعیل آدم گواہ شد: عبدالرحیم نیر

نمبر ۹۰۴۷ منکہ امۃ الرشید زوجہ لطیف احمد صاحب
طاہر قوم شیخ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی
ساکن حیدرآباد دکن حال دہلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و
اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش حسب ذیل وصیت
کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی
۱۲ تولہ جنکی قیمت اندازاً ۹۰۰ روپیہ ہے مہر بذمہ خاوند
ایکہزار روپیہ اشیاء متفرقہ قیمتی یکصد روپیہ میں اس جائیداد
کے ۱/۸ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں
کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی
رہونگی اور اسپر یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت
میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی
رب تقبل منی انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ: امۃ الرشید
اہلیہ لطیف احمد طاہر فوڈ ڈیپارٹمنٹ ڈویژن ۳۰ جام نگر ہاؤس
نیو دہلی۔ گواہ شد: صاحبزادہ مرزا مبارک احمد بی اے
گواہ شد: خلیل احمد ناصر قادیان

نمبر ۹۰۴۴ منکہ ناصر احمد پال ولد محمد الدین احمد پال قوم
پیشہ تجارت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن
جنڈانوالہ سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و
حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴ اکتوبر حسب ذیل وصیت
کرتا ہوں میری کوئی جائیداد نہیں ہے میری ماہوار آمد ۱۲۰ روپیہ ہے میں
تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن
قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں
یا بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی
العبد: ناصر احمد پال معرفت A. L. Pall Bros. Tailors, Ranchi. گواہ شد:
انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: سید ذوالفقار علی شاہ
A. P. Pall Bros. Tailors, Ranchi

نمبر ۸۷۰۳ منکہ خلیل احمد ولد محمد خواص خان
پیشہ طالب العلمی عمر ۱۸ سال پیدائشی
ساکن ہوتی مردان ڈاکخانہ خاص ضلع مردان حال
صوبہ سرحد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

ہے میرے والد صاحب کی طرف سے مجھے پانچ روپیہ ماہوار خرچ ملتا ہے۔ جس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ جسکو انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز اگر میں اس کے بعد کوئی جایداد پیدا کروں یا میری وفات پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ جیب خرچ کی کمی وبیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ العبد: خلیل احمد سیکنڈ ایر کلاس فضل عمر ہوسٹل قادیان۔ گواہ شد: مسعود احمد موصی گواہ شد: علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا :

نمبر ۸۹۷۲ منکہ عزیز اللہ جبووال ولد منشی عبد الغفور جالندھری قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جایداد نہیں۔ سوائے اس حصہ کے جو ایک عدد مکان اور ایک کنال دس مرلہ زمین جو کہ ابھی تقسیم شدہ نہیں۔ اس میں سے میں اپنا حصہ وقف کرچکا ہوں۔ اور میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ ۲۸۰ روپے ماہوار ہے۔ باقی تا زیست اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ نیز جو جایداد میری وفات کے وقت ثابت ہو اسکے بھی 1/10 کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: عزیز اللہ جبووال الیکٹریکل فرم A.I.O.C. اباداں۔ ایران۔ گواہ شد: فخر الدین الیکٹریشن A.I.O.C. اباداں۔ ایران۔ گواہ شد: مستری عبد الغنی A.I.O.C. اباداں۔ ایران۔

نمبر ۹۰۲۷ منکہ اصغری خاتون بنت ماسٹر محمد ابراہیم صاحب مرحوم قوم مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربانی کاٹیج ڈاک خانہ بھاگلپور سٹی صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیورات طلائی کل وزن ساڑھے پانچ (5½) بھر ہے زیور نقرئی وزنی کل ۱۷ بھر ہے کل زیورات طلائی ونقرئی کی قیمت اندازاً ۳۲۶ روپے ہوتی ہے۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ 1/10 حصہ مہر اور زیورات کا ادا کرونگی۔ انشاء اللہ اپنے وعدہ کو زندگی میں ہی پورا کروں گی۔ الامتہ: اصغری خاتون ربانی کاٹیج بھاگلپور سٹی۔ گواہ شد: محمد بشیر الدین خاوند موصیہ 5/45 گواہ شد: اختر علی۔ گواہ شد: ابو الفتح محمد عبد القادر 16/5/45 :

نمبر ۸۳۷۳ منکہ وارث علی ولد ابو سعید صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۱۴ء ساکن سیجہ ضلع بارہ بنکی حال لکھنؤ ڈاکخانہ لکھنؤ ضلع لکھنؤ صوبہ اودھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ... داخانہ جس کی قیمت اندازاً ۱۰۰۰ روپیہ ہے۔ اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو بذریعہ میڈیکل پریکٹس قریباً تیس یا چالیس روپے ماہوار ہوتی ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ العبد: وارث علی احمدی لبشیر بلڈنگ محلہ چار باغ لکھنؤ شہر۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد: محمد علی ... موصی :

نمبر ۸۷۸۹ منکہ حبیب اللہ خان ولد فخر اللہ خان قوم پٹھان خیل جی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن اکبر پور ضلع فرخ آباد صوبہ یو۔پی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰ مئی ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جایداد نہیں۔ ماہوار آمد ۵۰ روپیہ ہے اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: حبیب اللہ خان۔ سی۔ او۔ پی ... ورکس متصل ایمپول ٹاکی کانپور۔ گواہ شد: سراج دین ... کانپور۔ گواہ شد: شیخ عبد الغنی انسپکٹر وصایا :

نمبر ۹۰۳۷ منکہ کلثوم زوجہ عبد العزیز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع ... صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ... ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد ذیل ہے۔ زیورات طلائی ونقرئی قیمت کل موجودہ نرخ سے ... روپے ہے۔ میں اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ حق مہر کی بھی 1/10 حصہ کی ... کرتی ہوں۔ جایداد کا 1/10 حصہ اپنی زندگی میں ادا کردوں گی ... وفات کرتی اور جایداد بھی ثابت ہو۔ تو اسکے بھی یہ وصیت ...

نمبر ۸۸۳ منکہ امۃ الحفیظ زوجہ ملک منظور الحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کمار ڈاکخانہ کوٹ ٹوڈرمل ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا زیورات طلائی وزنی کل ایک تولہ ۹ ماشہ ہے میں اسکے 1/10 کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں آئندہ جو جایداد پیدا ہو یا بوقت وفات ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ ملک منظور الحق ... بیرون دہلی دروازہ لاہور۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد ... گواہ شد: ملک منظور الحق خاوند موصیہ حال سکونتی بیرون دہلی دروازہ

نمبر ۹۰۳۵ منکہ سیدہ صفیہ بی بی زوجہ حکیم کلیم اللہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ برس تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن شموگہ ضلع شموگہ صوبہ ریاست میسور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ اگست ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے میرے خاوند محترم نے ایک زرعی زمین میرے حق مہر ۵۰۰ روپے کے عوض میں دی ہے جسکی قیمت اندازاً ۵۵۰ روپیہ ہے اور زیورات طلائی ونقرئی اندازاً ۱۶۰۰ روپے کے ہیں میں اس کل جایداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی۔ نیز میری وصیت اسپر بھی حاوی ہوگی۔ ۲۸ اگست ۱۹۴۵ء کو میری وصیت کی کل رقم ۲۱۵ روپیہ بذریعہ التسدید صدر انجمن احمدیہ قادیان کو پہنچ چکی ہے۔ الامتہ: نشان انگوٹھا سیدہ صفیہ بی بی۔ گواہ شد: سید کلیم اللہ احمدی خاوند موصیہ پریذیڈنٹ شموگہ۔ گواہ شد: محمد امام مولوی فاضل شموگہ :

نمبر ۹۰۴۹ منکہ بخت بھری بیگم بیوہ محمد حسین صاحب قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال ساکن چنیوٹ حال قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جایداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ واقعہ چنیوٹ محلہ گلکتی جس کے نصف کی مالک میں اور میرے تین بیٹے ہیں نیز ۸ مرلہ زمین جس پر ایک کمرہ ہے واقعہ چنیوٹ نیز ۹ مرلہ زمین واقعہ ریلوے روڈ چنیوٹ جس پر دو کمرے اور چار دیواری ہے قادیان میں ایک مکان پختہ واقعہ دار البرکات قیمتی ۷۵۰۰ روپیہ۔ چار کنال زمین واقعہ دار الرحمت و دار الامان قادیان۔ اس ساری جایداد میں میرے تین لڑکے بھی حصہ دار ہیں۔ کلکتہ میں میرا ۳۰۰۰ روپیہ کا روپیہ شروع ہے۔ جس کے نصف کی میں اور میرے تین بیٹے حصہ دار ہیں۔ اسکے علاوہ میرے پاس زیور طلائی وزنی گیارہ تولہ ہے اسکے سوا میرے پاس کوئی جایداد نہیں ہے میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتی ہوں۔ نیز آئندہ جو جایداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا بخت بھری بیگم 11/5/45 گواہ شد: رشید احمد محمود پسر موصیہ گواہ شد: محبوب عالم خالد ایم اے ...

نمبر ۹۰۲۴ منکہ محمد عبد اللہ خان ڈرائیور ولد میاں کریم بخش صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت زمانہ نبوت ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/5/45 روز اتوار حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ بندہ اسوقت ۸۱/۸ روپیہ بطور ملازمت موٹر ڈرائیور کے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے وصول کرتا ہے۔ سو بندہ برضا ورغبت اس تنخواہ کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہے علاوہ اس کے بندہ کی جو جایداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: محمد عبد اللہ خان ڈرائیور۔ گواہ شد: فتح الدین کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری 28/5/45 گواہ شد: محمد اسحق ... 28/5/45

نمبر ۹۰۲۲ منکہ مسعود احمد خورشید ولد مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری قوم احمدی پیشہ ملازمت تاریخ پیدائش ۱۸ اپریل ۱۹۲۳ء پیدائشی احمدی ساکن سنور ریاست پٹیالہ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/5/45 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری آمد ۸۰ روپیہ ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ مجھے جدی جایداد واقعہ سنور ریاست پٹیالہ و قادیان دار الامان سے جو حصہ ملے گا۔ اس کے دسویں حصہ کی بھی حقدار صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی اور جایداد پیدا کروں جو بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد: ...

کوئٹہ بلوچستان۔ گواہ شد: بشیر احمد عفی عنہ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ 20/5/45 گواہ شد: کریم بخش نائب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

نمبر ۹۰۲۱ منکہ محمد اکرام اللہ ولد محمد اکبر علی صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/5/45 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد حسب ذیل ہے۔ (۱) انگلستان میں مبلغ ۲۵۰۰ روپے کے حصص (۲) والد صاحب مرحوم کے ترکہ میں سے جو مجھے بعد تقسیم ملے گا۔ اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد معین نہیں ہے۔ جو بھی آمد ہوگی اسکا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جایداد اسکے بعد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: محمد اکرام اللہ اکبر منزل دار العلوم قادیان 13/5/45 گواہ شد: عبد اللطیف دار الواقفین قادیان 13/5/45 گواہ شد: ... برکات احمد بی اے واقف زندگی 27/5/45 :

نمبر ۹۰۲۰ منکہ فاطمہ بی بی زوجہ محمد فاضل شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان محلہ دار البرکات قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اسوقت میری کوئی جایداد غیر منقولہ نہیں۔ اور جایداد منقولہ میری صرف میرا حق مہر ۲۵۰ روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اسکے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت کوئی زیور وغیرہ نہیں ہے نیز اگر میری وفات کے وقت میری کوئی اور جایداد ثابت ہو اسکے بھی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ: فاطمہ بی بی بقلم خود۔ گواہ شد: محمد فاضل شاہ قادیان محلہ دار الرحمت۔ گواہ شد: عبد السلام دار البرکات قادیان۔

نمبر ۹۰۱۸ منکہ غلام فاطمہ زوجہ میاں اللہ بخش قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن شاہدرہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اسوقت طلائی ڈنڈیاں وزنی ۳ تولہ موجود ہیں۔ انکی موجودہ قیمت ۱۸۰ روپیہ ہے۔ اسکے علاوہ میری کوئی جایداد نہیں ہے۔ میں اس رقم کی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر میری وفات کے بعد کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسکے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ بعد منظوری وصیت موجودہ مال ۱۸۰ روپیہ کے 1/10 حصہ یعنی ۱۸ روپیہ نقد ادا کردونگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا غلام فاطمہ۔ گواہ شد: نشان انگوٹھا اللہ بخش خاوند موصیہ مذکور گواہ شد: حکیم مختار احمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ

نمبر ۹۰۱۷ منکہ مستری غلام رسول ولد مستری علم الدین قوم تکھی (؟) پیشہ نجاری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۳۶ء ساکن کوٹلی ترکھاناں ڈاکخانہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/5/45 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت مندرجہ ذیل جایداد ہے اراضی ۲ بیگھہ قیمت رہن ۶۰۰ روپیہ نقد ۱۱۰۰ روپیہ کل ۱۷۰۰ اور میری ماہوار آمد تخمیناً ۱۳ روپیہ ہے۔ اس کا 1/10 حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی مندرجہ بالا جایداد ونقد کل ۱۷۰۰ روپیہ اور آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد: مستری غلام رسول موضع کوٹلی ترکھاناں چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد: سید محمد حسین احمدی آنریری انسپکٹر وصایا سیالکوٹ گواہ شد: شیخ عبد الغنی آنریری انسپکٹر وصایا نوشہرہ ککے زئیاں سیالکوٹ

نمبر ۹۰۰۱ منکہ الہ دین فلاسفر ولد جوہر خان قوم جوت پیشہ بزازی عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۰ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/5/45 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جایداد ایک مکان واقعہ قادیان ہے قیمتی ۱۵۰۰ روپیہ۔ میں اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس سے قبل میں نے یہ مکان عبد اللہ ولد عیدا ساکن بھٹیاں کوٹ کے نام ہبہ کیا تھا۔ کہ وہ میری مدد کریں۔ مگر انہوں نے میری کوئی مدد نہیں کی۔ اسلئے میں اس ہبہ کو اس وصیت نامہ کے ذریعہ منسوخ کرتا ہوں۔ العبد: الہ دین فلاسفر۔ گواہ شد: محمد الدین بقلم خود سکنہ بھینی بانگر 20/5/45 گواہ شد: ماسٹر فضل الٰہی دار الفضل قادیان :

نمبر ۹۰۰۲ منکہ بدھاں بی بی بیوہ سید محمد علی شاہ قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ... ساکن سیداں والی ڈاکخانہ کوٹلی امیری ضلع سیالکوٹ ...

وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد مندرجہ ذیل ہے زیورات۔ ڈنڈیاں طلائی ایک جھومر اور انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ۲ تولہ ایک تولہ ۲ ماشہ قیمتی ۱۱۲ روپے ہے۔ چوڑیاں چاندی کی ۶ تولہ وزنی ... کل قیمت زیورات ۱۱۲ روپے۔ علاوہ اسکے میرے لڑکوں کی جانب سے مجھے غلہ اراضی کا حصہ قریباً دس من سالانہ آیا کریگا۔ مندرجہ بالا جایداد کے 1/10 کی وصیت کرتی ہوں۔ اور اگر میرے فوت ہونے کے وقت میری کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا بدھاں بی بی۔ گواہ شد: سید محمد حسین آنریری انسپکٹر وصایا سیالکوٹ۔ گواہ شد: سید نذیر احمد خلف سید محمد علی شاہ سیدانوالی سیالکوٹ۔ گواہ شد: شیخ عبد الغنی انسپکٹر وصایا سیالکوٹ :

نمبر ۹۰۰۸ منکہ زبیدہ بانو بیوہ منشی میر سکندر علی صاحب مرحوم قوم احمدی عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن سرائیل ڈاکخانہ خاص ضلع پیرا صوبہ بنگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جایداد حسب ذیل ہے۔ موضع سرائیل میں زرعی زمین معہ رہائشی مکان مجموعی تین کانی زمین ہوگی قیمتی مبلغ ۳۰۰ روپیہ۔ اسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جایداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی نیز اور اسکے علاوہ جو جایداد بوقت وفات ثابت ہو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا زبیدہ بانو معرفت میر صدیق علی صاحب ڈاکخانہ سرائیل ضلع پیرا صوبہ بنگال۔ گواہ شد: سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال بنگال۔ گواہ شد: میر صدیق علی۔ بنگال۔

نمبر ۹۰۱۳ منکہ عائشہ بی بی ولد میاں سراج دین صاحب قوم ... پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن شاہدرہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت کسی قسم کی غیر منقولہ جایداد نہیں ہے۔ میرے پاس ایک سو روپیہ نقد ہے نیز چار طلائی مرکیاں وزنی ایک تولہ ایک طلائی مندری وزنی ۶ ماشہ۔ انکی موجودہ قیمت ۱۰۵ روپیہ ہے اس طرح کل ۲۰۵ روپیہ میرے پاس ہے جسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ بعد منظوری وصیت 1/10 حصہ نقد ادا کردونگی۔ میرے مرنے کے بعد کوئی جایداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا عائشہ بی بی گواہ شد: حکیم عبد الحمید شاہدرہ گواہ شد: غلام محمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ

نمبر ۹۰۱۶ منکہ مرزا عبد القیوم خان ولد مرزا شربت علی خان صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ جوانیاں گنج دروازہ پشاور صوبہ سرحد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹ اکتوبر ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جایداد ایک پختہ مکان واقع پشاور شہر بشراکت دو ہمشیرگان (یہ مکان جدی ورثہ میں ہے) اپنے حصہ کی وصیت کرتا ہوں 1/10 حصہ کی۔ میرے پاس اسوقت ۲۵۰ روپے نقد ہیں۔ اسکے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میری ماہوار آمد ۶۰ روپیہ ہے اسکے بھی 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جایداد ثابت ہو۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: مرزا عبد القیوم خان اینٹی ملیریا آفس لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد: محمد شفیع احمد نیر ہوسٹل لاہور چھاؤنی گواہ شد: حمید وحید خان یوسف زئی اینٹی ملیریا آفس لاہور چھاؤنی

نمبر ۹۰۱۵ منکہ عطاء اللہ ولد مولا بخش قوم سیوال راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء ساکن آدم پور دوآبہ ڈاکخانہ خاص ضلع جالندھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/4/45 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک کوٹھی مکان آدمپور میں ہے جسکی تخمیناً قیمت اس کی قیمت ۱۵۰۰ روپیہ ہے ایک کنال زمین قادیان میں ہے جسکی قیمت اسوقت اندازاً ایک ہزار روپیہ ہے مکان بوجہ اس کے کہ ایسی حویلی میں ہے جو میرے اور میرے آباء کے درمیان مشترک ہے ناقابل فروخت اور ناقابل رجسٹری ہے اسکے علاوہ ۳۱۲۵ روپیہ نقد ہے اس طرح کل جایداد کی قیمت ۲۸۱۲ روپیہ بنتی ہے۔ جسکے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور یہ 1/10 حصہ یعنی ۲۸۱ روپیہ میں اپنی زندگی میں ادا کردونگا۔ انشاء اللہ۔ میرے مرنے پر جسقدر جایداد ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: ڈاکٹر عطاء اللہ ... آدم پور دوآبہ ضلع جالندھر گواہ شد: محمود احمد پسر موصی گواہ شد: ... اسلام انسپکٹر بیت المال

نمبر ۹۰۰۴ منکہ حفیظ الرحمن ... ولد سید حافظ عبد الرحمن صاحب قوم سید ...